مخصوص نمازیں و دعائیں

نام کتاب : مخصوص نمازیں ودعائیں

ناشر : الصراط ٹورس

تعداد : ۵۰۰

سنہ طباعت : جنوری ۲۰۰۵ء

پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری، ممبئی-۹۔

فہرست

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡكَ يَا وَلِيَّ الۡعَصۡرِ اَدۡرِكۡنَا

سورہ یٰسین کی عظمت

صادق آل محمد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لئے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس

کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتّٰی کہ صراط، میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادیں گے جن کی رفاقت میسّر آنے کے بعد ربّ العزّت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے

اور جو کچھ مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے ” سبحان اللہ! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد

ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لئے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لئے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی

بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیوں کہ اس کے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے

تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر سے حسنات حاصل ہوں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰسٓ (١) وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ (٢) اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (٣) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (٤) تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ (٥) لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ (٦) لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (٧)

اِنَّـا جَـعَـلْـنَـا فِـىْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلاً فَهِىَ اِلَى
الْاَذْقَـانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (٨) وَ جَـعَلْنَا مِنْ
بَيْـنِ اَيْـدِيْهِـمْ سَـدًّا وَّ مِـنْ خَـلْـفِهِـمْ سَدًّا
فَـاَغْشَيْـنٰهُمْ فَهُمْ لاَ يُبْصِرُوْنَ (٩) وَ سَوَآءٌ
عَـلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُوْنَ
(١٠) اِنَّـمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِىَ
الـرَّحْـمٰـنَ بِالْغَيْبِ، فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ
كَـرِيْمٍ (١١) اِنَّـا نَـحْـنُ نُـحْـىِ الْمَوْتٰى وَ
نَـكْتُـبُ مَـا قَـدَّمُـوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَىْءٍ

اَحْـصَيْـنٰـهُ فِىْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (١٢) وَ اضْرِبْ
لَهُـمْ مَّثَلاً اَصْـحٰـبَ الْـقَـرْيَةِ، اِذْ جَـآئَهَـا
الْـمُرْسَلُوْنَ (١٣) اِذْ اَرْسَـلْـنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْآ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّـرْسَـلُوْنَ (١٤) قَـالُـوْا مَـآ اَنْتُمْ اِلاَّ بَشَرٌ
مِّثْلُـنَـا، وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَىْءٍ، اِنْ
اَنْتُمْ اِلاَّ تَكْذِبُوْنَ (١٥) قَـالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْـكُـمْ لَـمُرْسَلُوْنَ (١٦) وَ مَـا عَـلَيْنَآ اِلاَّ
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (١٧) قَـالُوْآ اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ،

لَـئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٨) قَـالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ،
اَئِـنْ ذُكِّرْتُمْ، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (١٩)
وَ جَـآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ
يَا قَوْمِ اتَّبِعُوْا الْمُرْسَلِيْنَ (٢٠) اتَّبِعُوْا مَنْ لاَّ
يَسْـئَـلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢١) وَ مَا
لِـىَ لَآ اَعْبُـدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
(٢٢) ءَاَتَّـخِـذُ مِـنْ دُوْنِـهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّـرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لاَّ تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

وَّ لاَ يُـنْـقِذُوْنِ (٢٣) اِنِّـىْٓ اِذًا لَّـفِـىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ (٢٤) اِنِّـىْٓ اٰمَـنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ
(٢٥) قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِىْ
يَعْلَمُوْنَ (٢٦) بِمَا غَفَرَ لِىْ رَبِّىْ وَ جَعَلَنِىْ
مِـنَ الْـمُكْرَمِيْنَ (٢٧) وَ مَـآ اَنْـزَلْـنَا عَلٰى
قَـوْمِـهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا
كُـنَّا مُنْزِلِيْنَ (٢٨) اِنْ كَـانَتْ اِلاَّ صَيْحَةً
وَّاحِـدَةً فَـاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (٢٩) يٰحَسْرَةً
عَـلَـى الْـعِبَـادِ، مَـا يَـاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلاَّ

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ (٣٠) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ (٣١) وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ (٣٢) وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ، اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ (٣٣) وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ
(٣٤) لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ، وَ مَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ، اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (٣٥) سُبْحٰنَ

الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ
(٣٦) وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ، نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (٣٧) وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا، ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
(٣٨) وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (٣٩) لَا الشَّمْسُ
يَنْبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ، وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (٤٠) وَ

اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ (٤١) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ (٤٢) وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ (٤٣) اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (٤٤) وَ اِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥) وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ
(٤٦) وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اللّٰهُ، قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٤٧) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٤٨) مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ
يَخِصِّمُوْنَ (٤٩) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ
لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ (٥٠) وَ نُفِخَ فِي
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ (٥١) قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

مَّرْقَدِنَا، هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ (٥٢) اِنْ كَانَتْ اِلاَّ صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ
(٥٣) فَالْيَوْمَ لاَ تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لاَ
تُجْزَوْنَ اِلاَّ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٥٤) اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ
(٥٥) هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ (٥٦) لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (٥٧) سَلٰمٌ، قَوْلاً مِّنْ

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (٥٨) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُوْنَ (٥٩) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ
اٰدَمَ اَنْ لاَّ تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ (٦٠) وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِىْ، هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ (٦١) وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلاًّ
كَثِيْرًا، اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ (٦٢) هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (٦٣) اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (٦٤) اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (٦٥) وَ لَوْ
نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (٦٦) وَ لَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّ لاَ يَرْجِعُوْنَ (٦٧) وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ، اَفَلاَ يَعْقِلُوْنَ (٦٨) وَ
مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْبَغِىْ لَهٗ، اِنْ هُوَ اِلاَّ
ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (٦٩) لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِيْنَ (٧٠)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ (٧١) وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ (٧٢) وَ
لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ، اَفَلاَ يَشْكُرُوْنَ
(٧٣) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ (٧٤) لاَ يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ، وَ
هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (٧٥) فَلاَ
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ، اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
يُعْلِنُوْنَ (٧٦) اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ (٧٧) وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَّ نَسِىَ خَلۡقَهٗ، قَالَ مَنۡ
يُّحۡىِ الۡعِظَامَ وَ هِىَ رَمِيۡمٌ (٧٨) قُلۡ
يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ، وَ هُوَ بِكُلِّ
خَلۡقٍ عَلِيۡمُ (٧٩) نِالَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ
الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ
تُوۡقِدُوۡنَ (٨٠) اَوَ لَيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ
مِثۡلَهُمۡ، بَلٰى، وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ (٨١)

اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ
فَيَكُوۡنُ (٨٢) فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ
مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (٨٣)

سورہ فتح کی خوبیاں

اس سورۂ مبارکہ میں بے شمار خوبیاں ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جوشخص اپنی جان و مال اور عزّت و ناموس کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور جوشخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھتا رہے گا تو حشر کے دن خداوند عالم اس سے فرمائے گا

کہ تو میرا بندہ ہے، اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو خاص بندوں میں شامل کردو، نیز اس کو بہشت کی نعمتوں سے بہرہ منداور شراب طہور سے سیراب کرو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا (١) لِّيَغۡفِرَ لَكَ
اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ
نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَ يَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا
(٢) وَّ يَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا (٣) هُوَ
الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ، وَ لِلّٰهِ جُنُوۡدُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ، وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا
حَكِيۡمًا (٤) لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَا وَ يُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ، وَ كَانَ ذٰلِكَ
عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا (٥) وَّ يُعَذِّبَ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ
الۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ،
عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ، وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ

وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ، وَ سَآئَتْ
مَصِيْرًا (٦) وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (٧)
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا (٨)
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ،
وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (٩) اِنَّ الَّذِيْنَ
يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ، فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى
نَفْسِهٖ، وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (١٠) سَيَقُوْلُ لَكَ
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ
اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا، يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ، قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا
(١١) بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ، وَ كُنْتُمْ قَوْمًا

بُوْرًا (١٢) وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا (١٣) وَ لِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (١٤) سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا
نَتَّبِعْكُمْ، يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ، قُلْ
لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ،
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا، بَلْ كَانُوْا لاَ

يَفْقَهُوْنَ اِلاَّ قَلِيْلاً (١٥) قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُوْلِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ، فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا، وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٦)
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لاَ عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلاَ عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ،
وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، وَ مَنْ يَّتَوَلَّ

يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٧) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (١٨) وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا، وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا
(١٩) وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ، وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (٢٠) وَّ اُخْرٰى

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا، وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (٢١) وَ لَوْ
قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا (٢٢) سُنَّةَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ، وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (٢٣) وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ، وَ كَانَ اللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (٢٤) هُمُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ
الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ، وَ لَوْلَا
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ، لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (٢٥) اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْآ
اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا، وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا (٢٦) لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ، لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ، مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ
مُقَصِّرِيْنَ، لَا تَخَافُوْنَ، فَعَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا (٢٧)
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ، وَ كَفٰى

بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا (۲۸) مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ، وَ
الَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيۡنَهُمۡ تَرٰهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلاً
مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانًا، سِيۡمَاهُمۡ فِيۡ وُجُوۡهِهِمۡ
مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ، ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِي التَّوۡرٰىةِ،
وَ مَثَلُهُمۡ فِي الۡاِنۡجِيۡلِ، كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ
شَطۡئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى
سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ،

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا (۲۹)

سورۂ رحمٰن کی بلندی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ مبارک رحمٰن کو قرآن کی دنیا کا دولہا جانو۔ نیز حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے بعد لاَ بِشَيۡءٍ مِّنۡ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورہ رحمٰن پڑھنے اور فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے بعد لاَ بِشَيۡءٍ مِنۡ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلرَّحۡمٰنُ (۱) عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ (۲) خَلَقَ
الۡاِنۡسَانَ (۳) عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ (٤) الشَّمۡسُ وَ
الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ (٥) وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ

يَسۡجُدٰنِ (٦) وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ
الۡمِيۡزَانَ (٧) اَلاَّ تَطۡغَوۡا فِي الۡمِيۡزَانِ (٨) وَ
اَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لاَ تُخۡسِرُوا
الۡمِيۡزَانَ (٩) وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ
(١٠) فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ
(١١) وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَ الرَّيۡحَانُ
(١٢) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٣)
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ
(١٤) وَ خَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ

(١٥) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٦)
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٨) مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (١٩) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لاَّ
يَبْغِيٰنِ (٢٠) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ
(٢٢) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٣) وَ
لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلاَمِ
(٢٤) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٥)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦) وَّ يَبْقٰى وَجْهُ
رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (٢٧) فَبِاَىِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٨) يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ
(٢٩) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (٣١) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٢) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا، لاَ تَنْفُذُوْنَ

اِلاَّ بِسُلْطٰنٍ (٣٣) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلاَ تَنْتَصِرٰنِ (٣٥) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٦) فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٨) فَيَوْمَئِذٍ لاَّ يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْبِهٖ اِنْسٌ وَّلاَ جَآنٌّ (٣٩) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٠) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَ الْاَقْدَامِ

(٤١) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٢)
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ
(٤٣) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ
(٤٤) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٥) وَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (٤٦) فَبِاَىِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٧) ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ
(٤٨) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٩)
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (٥٠) فَبِاَىِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥١) فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

فَـاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (٥٢) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَا
تُـكَـذِّبٰـنِ (٥٣) مُتَّـكِئِيْـنَ عَـلٰـى فُـرُشٍ
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ، وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ
(٥٤) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَـا تُكَذِّبٰنِ (٥٥)
فِيْهِـنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ، لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلاَ جَآنٌّ (٥٦) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٥٧) كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ
(٥٨) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَـا تُكَذِّبٰنِ (٥٩)
هَـلْ جَـزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلاَّ الْاِحْسَانُ (٦٠)

فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَـا تُكَذِّبٰنِ (٦١) وَ مِنْ
دُوْنِهِـمَـا جَنَّتٰنِ (٦٢) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٦٣) مُدْهَآمَّتٰنِ (٦٤) فَبِاَيِّ الْآءِ
رَبِّـكُـمَـا تُـكَذِّبٰنِ (٦٥) فِيْهِـمَـا عَيْنٰنِ
نَضَّاخَتٰنِ (٦٦) فَبِاَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٦٧) فِيْهِـمَـا فَـاكِهَـةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّـانٌ
(٦٨) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَـا تُكَذِّبٰنِ (٦٩)
فِيْهِـنَّ خَيْـرٰتٌ حِسَـانٌ (٧٠) فَبِـاَيِّ الْآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧١) حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

الْـخِيَامِ (٧٢) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٧٣) لَـمْ يَـطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلاَ جَآنٌّ
(٧٤) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَـا تُكَذِّبٰنِ (٧٥)
مُتَّـكِئِيْـنَ عَـلٰـى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ
حِسَانٍ (٧٦) فَبِـاَيِّ الْآءِ رَبِّـكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٧٧) تَبٰـرَكَ اسْـمُ رَبِّكَ ذِي الْـجَلٰـلِ وَ
الْاِكْرَامِ (٧٨)

سورہ واقعہ کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص
ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت
وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں
کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام
فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا
تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں
میں اس کی دوستی ڈال دیگا وہ فقیری نہیں دیکھیں گا اور نہ
محتاج ہوگا۔ نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا
اور حضرت امیر المؤمنینؑ کے رفقاء میں شمار ہوگا منقول ہے

کہ عثمان ابن عفّان جب عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو گئے تو عثمان نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی! پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے! پوچھا کچھ تمہاری مالی اعانت کروں! کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو تم نے میری کمک کی نہیں اور اب جو مجھے احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتے ہو۔ عثمان نے کہا تمہارے بیٹوں کو کچھ دے دوں؟ کہا ان کو بھی ضرورت نہیں ہے اس واسطے کہ میں نے ان کو سورہ واقعہ تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، اور میں نے جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب کو تین مرتبہ اس سورے کی تلاوت کی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلاَلاً طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِيْحَتِیَ الْفَقْرِ وَ الدَّيْنِ

وَادْفَعْ عَنِّیْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا (٤) وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (٥) فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا (٦) وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (٧) فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ، مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (٨) وَ اَصْحٰبُ

الْمَشْئَمَةِ، مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (٩) وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (١٠) اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (١١) فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (١٢) ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (١٣) وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (١٤) عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (١٥) مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ (١٦) يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (١٧) بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ، وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (١٨) لاَّ يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لاَ يُنْزِفُوْنَ (١٩) وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ

(٢٠) وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (٢١) وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ (٢٢) كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ
(٢٣) جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٤) لاَ
يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لاَ تَاْثِيْمًا (٢٥) اِلاَّ
قِيلاً سَلٰمًا سَلٰمًا (٢٦) وَ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ، مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (٢٧) فِىْ
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (٢٨) وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ
(٢٩) وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (٣٠) وَّ مَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ (٣١) وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (٣٢) لاَّ

مَقْطُوْعَةٍ وَّ لاَ مَمْنُوْعَةٍ (٣٣) وَّ فُرُشٍ
مَّرْفُوْعَةٍ (٣٤) اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (٣٥)
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (٣٦) عُرُبًا اَتْرَابًا
(٣٧)لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٣٨) ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ (٣٩) وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (٤٠) وَ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ، مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
(٤١) فِىْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ (٤٢) وَّ ظِلٍّ
مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (٤٣) لَّا بَارِدٍ وَّ لاَ كَرِيْمٍ
(٤٤) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ

(٤٥) وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ (٤٦) وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ، اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (٤٧) اَوَ
اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (٤٨) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ (٤٩) لَمَجْمُوْعُوْنَ، اِلٰى مِيْقَاتِ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (٥٠) ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ (٥١) لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ (٥٢) فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (٥٣)
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (٥٤) فَشٰرِبُوْنَ

شُرْبَ (٥٥) الْهِيْمِ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ
(٥٦) نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلاَ تُصَدِّقُوْنَ
(٥٧) اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (٥٨) ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (٥٩) نَحْنُ
قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ
(٦٠) عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ
فِىْ مَا لاَ تَعْلَمُوْنَ (٦١) وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلاَ تَذَكَّرُوْنَ (٦٢)
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (٦٣) ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (٦٤) لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (٦٥) اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (٦٧) اَفَرَئَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ (٦٨) ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (٦٩) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلاَ تَشْكُرُوْنَ (٧٠) اَفَرَئَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ (٧١) ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ (٧٣) فَسَبِّحْ بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (٧٤) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (٧٥) وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ (٧٦) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (٧٧) فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (٧٨) لَّا يَمَسُّهٗ اِلاَّ الْمُطَهَّرُوْنَ (٧٩) تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٨٠) اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ (٨١) وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ (٨٢) فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (٨٣) وَ

اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (٨٤) وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (٨٥) فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (٨٦) تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٨٧) فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (٨٨) فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ (٨٩) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٩٠) فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٩١) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (٩٢) فَنُزُلٌ مِّنْ

حَمِيْمٍ (٩٣) وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (٩٤) اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (٩٥) فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (٩٦)

سورہ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات پائے گا۔ ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف جیسا حسن پائے گا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ

سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اس لئے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے
والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۂ
ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو
صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس
سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں
جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو
وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی
پناہ میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ
عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'انها وقية من عذاب القبر۔'

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ، وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ
شَیۡءٍ قَدِیۡرُ (١) نِالَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ
الۡحَیٰوةَ لِیَبۡلُوَكُمۡ اَیُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلاً، وَ هُوَ
الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ (٢) الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا، مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ
مِنۡ تَفٰوُتٍ، فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ هَلۡ تَرٰی مِنۡ
فُطُوۡرٍ (٣) ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ
اِلَیۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِیۡرٌ (٤) وَ

لَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَ جَعَلۡنٰهَا
رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ
السَّعِیۡرِ (٥) وَ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ
جَهَنَّمَ، وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ (٦) اِذَآ اُلۡقُوۡا فِیۡهَا
سَمِعُوۡا لَهَا شَهِیۡقًا وَّ هِیَ تَفُوۡرُ (٧) تَكَادُ
تَمَیَّزُ مِنَ الۡغَیۡظِ، كُلَّمَآ اُلۡقِیَ فِیۡهَا فَوۡجٌ
سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَآ اَلَمۡ یَاۡتِكُمۡ نَذِیۡرٌ (٨) قَالُوۡا
بَلٰی قَدۡ جَآئَنَا نَذِیۡرٌ، فَكَذَّبۡنَا وَ قُلۡنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنۡ شَیۡءٍ، اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلاَّ فِیۡ ضَلٰلٍ كَبِیۡرٍ

(٩) وَ قَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا
فِیۡٓ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ (١٠) فَاعۡتَرَفُوۡا
بِذَنۡبِهِمۡ، فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ (١١)
اِنَّ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ لَهُمۡ
مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِیۡرٌ (١٢) وَ اَسِرُّوۡا قَوۡلَكُمۡ
اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ
(١٣) اَلاَ یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ وَ هُوَ اللَّطِیۡفُ
الۡخَبِیۡرُ (١٤) هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ
الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلاً فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوۡا

مِنْ رِّزْقِهٖ، وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ (۱۵) ئَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ (۱٦) اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (۱۷) وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (۱۸) اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ، مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ، اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ بَصِيْرٌ (۱۹) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ، اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ (۲۰) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ، بَلْ لَّجُّوْا فِىْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ (۲۱) اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۲۲) قُلْ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْئِدَةَ، قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (۲۳) قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

(۲٤) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۲۵) قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۲٦) فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (۲۷) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا، فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (۲۸) قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا، فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (۳۰)

سورۂ مزّمّل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزّمّل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز

محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ (١) قُمِ الَّيۡلَ اِلاَّ قَلِيۡلاً (٢) نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلاً (٣) اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلاً (٤) اِنَّـا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلاً ثَقِيۡلاً (٥) اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِيۡلاً (٦) اِنَّ لَكَ فِى

النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلاً (٧) وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلاً (٨) رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلاً (٩) وَ اصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلاً (١٠) وَ ذَرۡنِىۡ وَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِى النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلاً (١١) اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالاً وَّ جَحِيۡمًا (١٢) وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيۡمًا (١٣) يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا

مَّهِيۡلاً (١٤) اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلاً، شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلاً (١٥) فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلاً (١٦) فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا (١٧) نِالسَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ، كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلاً (١٨) اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ، فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلاً (١٩) اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ

طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ، وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ، عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَئُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ، عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى وَ اٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ، فَاقۡرَئُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا، وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمُ اَجْرًا، وَ اسْتَغْفِرُوا
اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٢٠)

سورۂ مدثر کے امتیازات

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآب کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس سورے کو پڑھے

تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خداؐ کے ساتھ آپؐ کے درجہ میں جگہ دے نیز اس کے پڑھنے سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہیں ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پابندی سے یہ سورہ پڑھتا رہے تو اسے اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعاء کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا موت نہیں آئے گی! جو شخص مداومت کرے اور آخر میں حاجت کے لئے دعاء کرے گا وہ برآئے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (١) قُمْ فَاَنْذِرْ (٢) وَ رَبَّكَ

فَكَبِّرْ (٣) وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (٤) وَ الرُّجْزَ
فَاهْجُرْ (٥) وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (٦) وَ
لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (٧) فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ (٨)
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ (٩) عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ (١٠) ذَرْنِيْ وَ مَنْ
خَلَقْتُ وَحِيْدًا (١١) وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا
مَّمْدُوْدًا (١٢) وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا (١٣) وَّ
مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا (١٤) ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ
اَزِيْدَ (١٥) كَلَّا، اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا

(١٦) سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (١٧) اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ
قَدَّرَ (١٨) فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (١٩) ثُمَّ قُتِلَ
كَيْفَ قَدَّرَ (٢٠) ثُمَّ نَظَرَ (٢١) ثُمَّ عَبَسَ
وَ بَسَرَ (٢٢) ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ (٢٣)
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (٢٤) اِنْ
هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (٢٥) سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ
(٢٦) وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا سَقَرُ (٢٧) لَا تُبْقِيْ
وَلَا تَذَرُ (٢٨) لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (٢٩) عَلَيْهَا
تِسْعَةَ عَشَرَ (٣٠) وَ مَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ

النَّارِ اِلاَّ مَلٰٓئِكَةً، وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلاَّ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا، لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّ لاَ
يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَ
لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلاً،
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ، وَ مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلاَّ هُوَ، وَ مَا
هِيَ اِلاَّ ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ (٣١) كَلاَّ وَ الْقَمَرِ

(٣٢) وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ (٣٣) وَ الصُّبْحِ اِذَآ
اَسْفَرَ (٣٤) اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ (٣٥)
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ (٣٦) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (٣٧) كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا
كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (٣٨) اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ
(٣٩) فِيْ جَنّٰتٍ، يَتَسَآءَلُوْنَ (٤٠) عَنِ
الْمُجْرِمِيْنَ (٤١) مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ
(٤٢) قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (٤٣) وَ
لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ (٤٤) وَ كُنَّا

نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ (٤٥) وَ كُنَّا
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (٤٦) حَتّٰى اَتٰنَا الْيَقِيْنُ
(٤٧) فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ
(٤٨) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ
(٤٩) كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (٥٠) فَرَّتْ
مِنْ قَسْوَرَةٍ (٥١) بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً (٥٢) كَلاَّ،
بَلْ لاَّ يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ (٥٣) كَلَّآ اِنَّهٗ
تَذْكِرَةٌ (٥٤) فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (٥٥) وَ مَا

يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ، هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (٥٦)

سورۂ دہر کی اچھائیاں

تفسیر برہان میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس کا پانی پیئے گا تو وہ اپنے مرض سے شفاء پائے گا اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو جزا کے طور پر اسے جنت حاصل ہوگی اور جو کوئی اس سورے کی مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے سے عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے۔ اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ دہر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا (١) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ، نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ

سَمِيْعًا بَصِيْرًا (٢) اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا (٣) اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا (٤) اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (٥) عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا (٦) يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (٧) وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا (٨) اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا (٩) اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا (١٠) فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا (١١) وَ جَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا (١٢) مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ، لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا (١٣) وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا (١٤) وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ

قَوَارِيْرَا (١٥) قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (١٦) وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا (١٧) عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا (١٨) وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ، اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا (١٩) وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا (٢٠) عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ، وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ، وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (٢١)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُوْرًا (٢٢) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلاً (٢٣) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
وَلاَ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا (٢٤) وَ
اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (٢٥) وَ
مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيْلاً
(٢٦) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ
وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلاً (٢٧) نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ، وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

تَبْدِيْلاً (٢٨) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلاً (٢٩) وَ مَا تَشَآءُوْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا (٣٠) يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ، وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا
(٣١)

سورہ نباء کی رفعت

*اس سورے کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں۔
امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورے
کو پابندی سے ہر روز پڑھے گا اس کو اسی سال حج بیت اللہ کا
شرف حاصل ہوگا۔*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (١) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (٢)
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ (٣) كَلاَّ
سَيَعْلَمُوْنَ (٤) ثُمَّ كَلاَّ سَيَعْلَمُوْنَ (٥) اَلَمْ

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (٦) وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا
(٧) وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا (٨) وَّ جَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (٩) وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا
(١٠) وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (١١) وَّ بَنَيْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (١٢) وَّ جَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا (١٣) وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (١٤) لِّنُخْرِجَ بِهٖ
حَبًّا وَّ نَبَاتًا (١٥) وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا (١٦) اِنَّ
يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا (١٧) يَّوْمَ يُنْفَخُ

فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (۱۸) وَّ فُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا (۱۹) وَّ سُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (۲۰) اِنَّ جَهَنَّمَ
كَانَتْ مِرْصَادًا (۲۱) لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا
(۲۲) لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۲۳) لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا (۲٤) اِلَّا حَمِيْمًا وَّ
غَسَّاقًا (۲۵) جَزَآءً وِّفَاقًا (۲٦) اِنَّهُمْ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (۲۷) وَّ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا (۲۸) وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

كِتٰبًا (۲۹) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا
(۳۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا (۳۱) حَدَآئِقَ وَ
اَعْنَابًا (۳۲) وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا (۳۳) وَّ
كَاْسًا دِهَاقًا (۳٤) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
وَّ لَا كِذّٰبًا (۳۵) جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا (۳٦) رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا
(۳۷) يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا، لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ

صَوَابًا (۳۸) ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ، فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا (۳۹) اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ
عَذَابًا قَرِيْبًا، يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا (٤۰)

آیت الکرسی کی تاثیر

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پابندی سے پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص، توّکل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب

باراں سے لکھ کر پئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور ہوجائے گی نیز وسوسہ شیاطین اورنسیاں سے نجات پائیگا اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ جانورانِ وحشی، حشرات الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیۃ الکرسی کا ورد کرے گا وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ، وَ

لاَ يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلاَّ بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، وَ لاَ يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّيْنِ، قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ، فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی، لاَ انْفِصَامَ لَهَا، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔

دعائے صنمی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد میں گیا تا کہ نماز شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو نماز میں مشغول دیکھا۔ ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسن عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع و وتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں

سنی تھی۔ جب حضرتؑ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کیا دعا تھی! فرمایا کہ یہ "دعائے صنمی قریش"، تھی۔ اور فرمایا "قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے گا اس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا ہو اور حضرت کے روبرو شہید ہوا ہو نیز اس کو ایک سو حج اور عمرے کا ثواب ملے گا جو حضرت کے ساتھ بجا لائے گئے ہوں اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب بھی حاصل ہوگا نیز قیامت کے دن اس کا حشر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے

ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرا کی ریت کے ذرّوں، اور تمام درختوں کے پتّوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا قبر میں بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لئے وہ یہ دعا پڑھے گا، انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اے ابن عبّاس! اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اس دعا کو پڑھے نجات حاصل ہوگی۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ صَنَمَیْ قُرَیْشٍ وَ جِبْتَیْهَا وَ طَاغُوْتَیْهَا
وَ اِفْكَیْهَا وَ ابْنَتَیْهَا الَّذِیْنَ خَالَفَا اَمْرَكَ وَ
اَنْكَرَا وَحْیَكَ وَ جَحَدَا اِنْعَامَكَ وَ عَصَیَا
رَسُوْلَكَ وَ قَلَّبَا دِیْنَكَ وَ حَرَّفَا كِتَابَكَ وَ
اَحَبَّا اَعْدَآئَكَ وَ جَحَدَ اٰلَآئَكَ وَ عَطَّلاَ
اَحْكَامَكَ وَ اَبْطَلاَ فَرَآئِضَكَ وَ اَلْحَدَا فِیْ
اٰیَاتِكَ وَ عَادَیَا اَوْلِیَآئَكَ وَ وَالَیَا اَعْدَآئَكَ وَ

خَرَّبَا بِلاَدَكَ وَ اَفْسَدَا عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمَا وَ اَتْبَاعَهُمَا وَ اَوْلِیَآئَهُمَا وَ
اَشْیَاعَهُمَا وَ مُحِبِّیْهِمَا فَقَدْ اَخْرَبَا بَیْتَ
النُّبُوَّةِ وَ رَدَمَا بَابَهٗ وَ نَقَضَا سَقْفَهٗ وَ اَلْحَقَا
سَمَآئَهٗ بِاَرْضِهٖ وَ عَالِیَهٗ بِسَافِلِهٖ وَ ظَاهِرَهٗ
بِبَاطِنِهٖ وَ اسْتَاْصَلاَ اَهْلَهٗ وَ اَبَادَ اَنْصَارَهٗ وَ
قَتَلاَ اَطْفَالَهٗ وَ اَخْلَیَا مِنْبَرَهٗ مِنْ وَ صِیِّهٖ وَ
وَارِثِ عِلْمِهٖ وَ جَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَ اَشْرَكَا
بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَ خَلِّدْهُمَا فِیْ سَقَرَ

وَ مَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرُ لاَ تُبْقِیْ وَ لاَ تَذَرُ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ
وَ مِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَ مُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَ مُنَافِقٍ وَلَّوْهُ
وَ وَلِیٍّ اٰذَوْهُ وَ طَرِیْدٍ اٰوَوْهُ وَ صَادِقٍ طَرَدُوْهُ
وَ كَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَ اِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَ فَرْضٍ
غَیَّرُوْهُ وَ اَثَرٍ اَنْكَرُوْهُ وَ شَرٍّ اٰثَرُوْهُ وَ دَمٍ
اَرَاقُوْهُ وَ خَیْرٍ بَدَّلُوْهُ وَ كُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَ
كِذْبٍ دَلَّسُوْهُ وَ اِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَ فَیْءٍ
اقْتَطَعُوْهُ وَ سُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَ خُمْسٍ

اِسْتَحَلُّوْهُ وَ بَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَ جَوْرٍ بَسَطُوْهُ وَ
نِفَاقٍ اَسَرُّوْهُ وَ غَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ وَ ظُلْمٍ
نَشَرُوْهُ وَ وَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَ اَمَانَةٍ خَانُوْهُ وَ
عَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَ حَلاَلٍ حَرَّمُوْهُ وَ حَرَامٍ
اَحَلُّوْهُ وَ بَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَ جَنِیْنٍ اَسْقَطُوْهُ وَ
ضِلَعٍ دَقُّوْهُ وَ صَكٍّ مَزَّقُوْهُ وَ شَمْلٍ بَدَّدُوْهُ
وَ عَزِیْزٍ اَذَلُّوْهُ وَ ذَلِیْلٍ اَعَزُّوْهُ وَ حَقٍّ مَنَعُوْهُ وَ
كِذْبٍ دَلَّسُوْهُ وَ حُكْمٍ قَلَّبُوْهُ وَ اِمَامٍ
خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا بِعَدَدِ كُلِّ اٰیَةٍ

حَـرَّفُوْهَا وَ فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَ سُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا
وَ اَحْـكَـامٍ عَـطَّـلُـوْهَـا وَ رُسُوْمٍ قَطَعُوْهَا وَ
وَصِيَّـةٍ بَـدَّلُـوْهَـا وَ اُمُـوْرٍ ضَيَّـعُوْهَا وَ بَيْعَةٍ
نَـكَثُـوْهَــا وَ شَهَـادَاتٍ كَتَمُوْهَـا وَ دَعْوَآءٍ
اَبْـطَلُوْهَا وَ بَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَ حِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا
وَ خِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَ عَقَبَةٍ اِرْتَقُوْهَا وَ دِبَابٍ
دَحْرَجُوْهَا وَ اَزْيَافٍ لَزِمُوْهَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا
فِىْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَ ظَاهِرِ الْعَلاَنِيَةِ لَعْنًا
كَثِيْرًا اَبَدًا دَآئِمًا دَآئِبًا سَرْمَدًا لاَ انْقِطَاعَ

لِاَمَدِهٖ وَ لاَ نَفَادَ لِعَدَدِهٖ لَعْنًا يَّعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَ لاَ
يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ لَهُمْ وَ لِاَعْوَانِهِمْ وَ اَنْصَارِهِمْ
وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ مُوَالِيْهِمْ وَ الْمُسْلِمِيْنَ لَهُمْ وَ
الْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَ النَّاهِقِيْنَ بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ
النَّاهِضِيْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَ الْمُقْتَدِيْنَ
بِكَلاَمِهِمْ وَ الْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ۔

چار مرتبہ کہیے

اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَّسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ
النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

چار مرتبہ کہیے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِىْ بِحَلاَلِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَ اَعِذْنِىْ مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّىْٓ
اَسَاْتُ وَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ اعْتَرَفْتُ
بِذُنُوْبِىْ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ
لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَّفْسِىْ لَكَ الْعُتْبٰى لاَ
اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَىَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَ
الْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ

كَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

تعقیبات بعد از ہر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَىُّ
الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(۲) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ سُبۡحَانَ
مَنۡ لاَّ يَعۡتَدِىۡ عَلىٰ اَهۡلِ مَمۡلَكَتِهٖ سُبۡحَانَ
مَنۡ لاَّ يَأۡخُذُ اَهۡلَ الۡاَرۡضِ بِاَلۡوَانِ الۡعَذَابِ
سُبۡحَانَ الرَّؤُفُ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فِىۡ
قَلۡبِىۡ نُوۡراً وَّ بَصَراً وَّ فَهۡمًا وَّ عِلۡمًا اِنَّكَ
عَلىٰ كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ۔

تعقیبات نماز فجر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ
اُفَوِّضُ اَمۡرِىۡ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ
بِالۡعِبَادِ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوۡا لَآ اِلٰهَ
اِلاَّ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ
فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ نَجَّيۡنَاهُ مِنَ الۡغَمِّ وَ كَذٰلِكَ
نُنۡجِىۡ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ

فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضۡلٍ لَّمۡ
يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ مَّا شَآءَ اللّٰهُ لاَ حَوۡلَ وَ لاَ
قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لاَ مَا شَآءَ النَّاسُ
مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ اِنۡ كَرِهَ النَّاسُ حَسۡبِيَ الرَّبُّ
مِنَ الۡمَرۡبُوۡبِيۡنَ حَسۡبِيَ الۡخَالِقُ مِنَ
الۡمَخۡلُوۡقِيۡنَ حَسۡبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الۡمَرۡزُوۡقِيۡنَ
حَسۡبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعَالَمِيۡنَ حَسۡبِيۡ مَنۡ هُوَ
حَسۡبِىۡ حَسۡبِىۡ مَنۡ لَّمۡ يَزَلۡ حَسۡبِىۡ حَسۡبِىۡ
مَنۡ كَانَ مُذۡ كُنۡتُ لَمۡ يَزَلۡ حَسۡبِىۡ حَسۡبِىَ

اللّٰهُ لآَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ هُوَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ۔

تعقیبات نماز ظہر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ الۡحَلِيۡمُ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الۡعَالَمِيۡنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡأَلُكَ مُوۡجِبَاتِ
رَحۡمَتِكَ، وَ عَزَائِمَ مَغۡفِرَتِكَ وَ الۡغَنِيۡمَةَ مِنَ

كُلِّ بِرٍّ، وَ السَّلاَمَـةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اَللّٰهُمَّ لاَ
تَـدَعْ لِـىْ ذَنْبًـا اِلاَّ غَـفَـرْتَـهٗ، وَ لاَ هَمًّـا اِلاَّ
فَـرَّجْتَـهٗ، وَ لاَ سُقْمًا اِلاَّ شَفَيْتَهٗ، وَ لاَ عَيْبًا اِلاَّ
سَتَـرْتَـهٗ، وَ لاَ رِزْقًـا اِلاَّ بَسَطْتَهٗ وَ لاَ خَوْفًا اِلاَّ
اٰمَنْتَهٗ، وَ لاَ سُوْٓءً اِلاَّ صَرَفْتَهٗ، وَ لَآ حَاجَةً هِىَ
لَكَ رِضًـا وَّ لِىَ فِيْهَا صَلاَحٌ، اِلاَّ قَضَيْتَهَا، يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

تعقیبات نماز عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لاَّ تَشْبَعُ، وَ
مِنْ قَلْبٍ لاَّ يَخْشَعُ، وَ مِنْ عِلْمٍ لاَّ يَنْفَعُ، وَ
مِنْ صَلٰوةٍ لاَّ تُرْفَعُ، وَ مِنْ دُعَآءٍ لاَّ يُسْمَعُ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ، وَ
الْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَ الرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تعقیبات نماز مغرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ
كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ الرِّضْوَانَ فِى

دَارِ السَّلاَمِ وَ جِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَآلِهِ السَّلاَمُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ
لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تعقیبات نماز عشاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِى وَ
اِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِى
فَاَجُوْلُ فِىْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَآ اَنَا

طَالِبٌ كَالْحَيْرانِ لاَ اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ
فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ
اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ
وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَ اَسْبابَهٗ
بِیَدِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَ
تُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ آلِهٖ وَاجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا وَ
مَطْلَبَهٗ سَهْلاً وَمَأْخَذَهٗ قَرِیْبًا وَ لاَ تُعَنِّنِیْ
بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِیٌّ

عَنْ عَذَابِیْ وَ اَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِكَ
بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔

چند مجرب دعائیں بعد از نماز

دعائے طلب رزق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لاَ سَبَبَ لَهٗ یَا سَبَبَ كُلِّ
ذِیْ سَبَبٍ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ بِغَیْرِ سَبَبٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَغْنِنِیْ
بِحَلاَلِكَ وَ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ

مَعْصِیَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے حفظ ایمان

یہ آخرت کے لئے فائدہ مند ہے اور نماز کی قبولیت میں مدد کرتی ہے۔ رحمت الٰہی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ دعا اس طرح ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ آلِهٖ نَبِیًّا وَ بِالۡاِسۡلاَمِ دِیۡنًا وَ بِالۡقُرۡآنِ کِتَابًا وَ بِالۡکَعۡبَةِ قِبۡلَةً وَ بِعَلِیٍّ وَلِیًّا وَّ اِمَامًا وَ بِالۡحَسَنِ وَ الۡحُسَیۡنِ وَ عَلِیِّ بۡنِ الۡحُسَیۡنِ وَ مُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَ جَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوۡسَی بۡنِ جَعۡفَرٍ وَ عَلِیِّ بۡنِ مُوۡسٰی وَ مُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَ عَلِیِّ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَ الۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ وَ الۡحُجَّةِ بۡنِ الۡحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیۡهِمۡ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ

رَضِیۡتُ بِهِمۡ اَئِمَّةً فَارۡضِنِیۡ لَهُمۡ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

دعائے فرج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ کُنۡ لِّوَلِیِّكَ الۡحُجَّةِ بۡنِ الۡحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَیۡهِ وَ عَلٰی آبَائِهٖ فِیۡ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِیۡ کُلِّ سَاعَةٍ وَلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ

قَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیۡلاً وَّ عَیۡنًا حَتّٰی تُسۡکِنَهٗ اَرۡضَكَ طَوۡعًا وَ تُمَتِّعَهٗ فِیۡهَا طَوِیۡلاً۔

دعائے غریق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اَللّٰهُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِكَ۔

نادِعلی صغیر

نَادِ عَلِیًّا مَظۡهَرَ الۡعَجَآئِبِ تَجِدۡهُ عَوۡنًا لَّكَ فِیۡ النَّوَآئِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ بِعَظَمَتِكَ یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں

(۱) کوئی بھی نیک کام کرنے کے بعد، واجب یا مستحب نماز کے قنوت میں تلاوت قرآن یا کوئی رفع حاجت کے لئے اس آیت کی تلاوت کریں:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(۲) عام طور سے یہ آیت نماز کے قنوت میں پڑھی جاتی ہے اور طواف کعبہ کے دوران بھی اسکی تلاوت کی جاتی ہے:

رَبَّنَـآ اٰتِنَـا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۳) ایمان کو پختہ کرنے کے لئے یہ آیت پر واجب اور سنت نماز کے قنوت میں پڑھیں:

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(۴) ہر واجب نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے اولاد مطیع اور پرہیز گار ہوتی ہے:

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

(۵) رفع بلاء کے لئے اور صحیح طرح حکم خدا پر عمل کرنے کے لئے پڑھیں:

رَبَّنَـا اغْـفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِىْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّـتْ اَقْـدَامَنَـا وَانْـصُـرْنَـا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۶) نماز شب کے قنوت میں یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۷) روز قیامت اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَـا وَ اٰتِنَـا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(۸) ہر نماز کے قنوت میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَـا اغْـفِرْ لِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

(۹) والدین کے لئے یہ بہترین دعا ہے خواہ اس دنیا میں ہو یا نہیں۔ ہر وقت اور ہر نماز میں یہ دعا پڑھنا چاہیئے:

رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيۡ صَغِيۡرًا۔

(۱۰) علم بڑھانے کے لئے ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

رَبِّ زِدۡنِيۡ عِلۡمًا۔

(۱۱) اسے آیت الکریمہ کہتے ہیں۔ حضرت یونسؑ نے اسکی تلاوت مچھلی کے بطن میں کی تھی۔ کسی بھی جائز طلب حاجت کے لئے پڑھ سکتے ہیں:

لَآ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّيۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ۔

دعائے کمیلؒ

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ''ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ میں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف رکھتے تھے، کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرما دیجئے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ جو شخص نیمۂ شعبان کو شب بیداری

کرے اور اس دُعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا مطلب بیان کرے حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تم اس دُعا کو حفظ کرلو اور ہر شب جمعہ اسے پڑھا کرو اگر ہر شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دُعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ الَّتِيۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِيۡ قَهَرۡتَ بِهَا كُلَّ شَيۡءٍ وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيۡءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيۡءٍ وَ بِجَبَرُوۡتِكَ الَّتِيۡ غَلَبۡتَ بِهَا كُلَّ شَيۡءٍ وَّ بِعِزَّتِكَ الَّتِيۡ لاَ يَقُوۡمُ لَهَا شَيۡءٌ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِيۡ مَلَاَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ وَّ بِسُلۡطَانِكَ الَّذِيۡ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ وَّ بِوَجۡهِكَ الۡبَاقِيۡ بَعۡدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيۡءٍ وَّ

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ
بِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَّ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا
قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَا آخِرَ الْآخِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ
الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ

الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ
الْبَلَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ
كُلَّ خَطِیْٓئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ
اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ وَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ
وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَ
اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَكَ وَ اَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِكْرَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ
خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ
تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا وَ فِیْ

جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ
الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ
رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلٰی
مَكَانُكَ وَ خَفِیَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ وَ
غَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ وَ لَا یُمْكِنُ
الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ
لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَ لَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَّ لَا
لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

غَیْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ وَ
سَكَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِكْرِكَ لِیْ وَمَنِّكَ عَلَیَّ
اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ كَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَ كَمْ
مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَ
قَیْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ ثَنَآءٍ
جَمِیْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ
بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَ قَصُرَتْ
بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَ

حَبَسَنِىُ عَنْ نَفْعِىُ بُعْدُ اَمَلِىُ وَ خَدَعَتْنِىُ
الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِىُ بِجِنَايَتِهَا وَ مِطَالِىُ
يَا سَيِّدِىُ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لاَّ يَحْجُبَ
عَنْكَ دُعَآئِىُ سُوْٓءُ عَمَلِىُ وَ فِعَالِىُ وَ لاَ
تَفْضَحْنِىُ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ
سِرِّىُ وَ لاَ تُعَاجِلْنِىُ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا
عَمِلْتُهٗ فِىُ خَلَوَاتِىُ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِىُ وَ
اِسَآئَتِىُ وَ دَوَامِ تَفْرِيْطِىُ وَ جَهَالَتِىُ وَ كَثْرَةِ
شَهْوَاتِىُ وَ غَفْلَتِىُ وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِىُ

فِىُ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُفًا وَ عَلَىَّ فِىُ جَمِيْعِ
الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِىُ وَ رَبِّىُ مَنْ لِىُ غَيْرُكَ
اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّىُ وَ النَّظَرَ فِىُ اَمْرِىُ
اِلٰهِىُ وَ مَوْلاَىَ اَجْرَيْتَ عَلَىَّ حُكْمًانِ
التَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِىُ وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ
مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّىُ فَغَرَّنِىُ بِمَا اَهْوٰى وَ
اَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرٰى عَلَىَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَ
خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىَّ

فِىُ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَ لاَ حُجَّةَ لِىُ فِيْمَا جَرٰى
عَلَىَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ وَالْزَمَنِىُ حُكْمُكَ وَ
بَلآؤُكَ وَ قَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِىُ بَعْدَ تَقْصِيْرِىُ وَ
اِسْرَافِىُ عَلٰى نَفْسِىُ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِيْلاً مُسْتَغْفِرًا مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا
مُعْتَرِفًا لاَ اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّىُ وَ لاَ
مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِىُ اَمْرِىُ غَيْرَ قَبُوْلِكَ
عُذْرِىُ وَ اِدْخَالِكَ اِيَّاىَ فِىُ سَعَةِ
رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِىُ وَارْحَمْ

شِدَّةَ ضُرِّىُ وَ فُكَّنِىُ مِنْ شَدِّ وَثَاقِىُ يَا رَبِّ
ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِىُ وَ رِقَّةَ جِلْدِىُ وَ دِقَّةَ
عَظْمِىُ يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِىُ وَ ذِكْرِىُ وَ
تَرْبِيَتِىُ وَ بِرِّىُ وَ تَغْذِيَتِىُ هَبْنِىُ لاِبْتِدَآءِ
كَرَمِكَ وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِىُ يَا اِلٰهِىُ وَ
سَيِّدِىُ وَ رَبِّىُ اَ تُرَاكَ مُعَذِّبِىُ بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِيْدِكَ وَ بَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِىُ مِنْ
مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِىُ مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِىُ مِنْ حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ

اعْتِرَافِىْ وَ دُعَائِىْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ
هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهٗ
اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ
تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَ
لَيْتَ شِعْرِىْ يَا سَيِّدِىْ وَ اِلٰهِىْ وَ مَوْلاَىَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ
سَاجِدَةً وَ عَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ
صَادِقَةً وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَ عَلٰى قُلُوْبٍ
اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَ عَلٰى ضَمَآئِرَ

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ
خَاشِعَةً وَ عَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ
تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ لاَ اُخْبِرْنَا
بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَ اَنْتَ
تَعْلَمُ ضَعْفِىْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَ
عُقُوْبَاتِهَا وَ مَا يَجْرِىْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ مَكْرُوْهٌ
قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآئُهٗ قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ

احْتِمَالِىْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُقُوْعِ
الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَ هُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ
يَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَ لاَ يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لاَ
يَكُوْنُ اِلاَّ عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ
سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا لاَ تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ
الْاَرْضُ يَا سَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ وَ اَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِىْ وَ رَبِّىْ وَ سَيِّدِىْ وَ
مَوْلاَىَ لِاَىِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَ لِمَا

مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِىْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ
اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِىْ
لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِىْ وَ
بَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ
اَحِبَّائِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ فَهَبْنِىْ يَا اِلٰهِىْ وَ
سَيِّدِىْ وَ مَوْلاَىَ وَ رَبِّىْ صَبَرْتُ عَلٰى
عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِىْ
يَا اِلٰهِىْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ
اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ

اَسْكُنُ فِیْ النَّارِ وَ رَجَآئِیْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ
يَا سَيِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ
تَرَكْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا
ضَجِيْجَ الْآمِلِيْنَ وَ لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ لَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ
الْفَاقِدِيْنَ وَ لَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِیَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ
يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِیْ وَ

بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ
سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا
بِمَعْصِيَتِهٖ وَ حُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ
جَرِيْرَتِهٖ وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ
لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ
وَ يَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلاَیَ
فَكَيْفَ يَبْقٰی فِی الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُوْ مَا
سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ
هُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَ تَرٰی
مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ
اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ
اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ
تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَّتُهَا وَ هُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ
كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِیْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكَهٗ
فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَ لاَ
الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَ لاَ مُشْبِهٌ لِمَا
عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ

اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلاَ مَا حَكَمْتَ
بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ
اِخْلاَدِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا
وَّ سَلاَمًا وَّ مَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ لاَ
مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ
اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا
الْمُعَانِدِيْنَ وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا
وَ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

مُـؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لاَ يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِیْ
وَ سَیِّـدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا وَ
بِالْقَضِیَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ
مَنْ عَـلَیْـهِ اَجْـرَیْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ
اللَّیْلَةِ وَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ
وَ كُلَّ ذَنْـبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ كُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَ
كُـلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَیْتُهٗ
اَوْ اَظْهَـرْتُـهٗ وَ كُـلَّ سَیِّـئَـةٍ اَمَـرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْـكِرَامَ الْكَاتِبِیْنَ الَّذِیْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

یَـكُـوْنُ مِـنِّـیْ و جَـعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَیَّ مَعَ
جَـوَارِحِیْ وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیَّ مِنْ
وَّرَآئِهِـمْ وَالشَّـاهِـدَ لِـمَـا خَفِیَ عَنْهُمْ وَ
بِـرَحْـمَتِكَ اَخْفَیْتَهٗ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَ اَنْ
تُوَفِّرَ حَظِّیْ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ
فَـضَّـلْتَـهٗ اَوْ بِـرٍّ نَشَـرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ
ذَنْـبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْخَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ یَا رَبِّ یَا رَبِّ
یَـا رَبِّ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ وَمَالِكَ
رِقِّـیْ یَا مَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ یَا عَلِیْمًا بِضُرِّیْ

وَ مَسْـكَـنَتِـیْ یَـا خَبِیْـرًا بِفَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ یَا
رَبِّ یَـا رَبِّ یَـا رَبِّ اَسْـئَـلُكَ بِحَقِّكَ وَ
قُـدْسِكَ وَ اَعْـظَـمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ اَنْ
تَـجْـعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ
مَـعْـمُـوْرَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَ اَعْمَالِیْ
عِـنْـدَكَ مَـقْبُـوْلَـةً حَتّٰـی تَـكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَ
اَوْرَادِیْ كُـلُّهَـا وِرْدًا وَّاحِـدًا وَ حَـالِیْ فِیْ
خِـدْمَتِكَ سَـرْمَـدًا یَـا سَیِّـدِیْ یَا مَنْ عَلَیْهِ
مُـعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ

یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ
وَ اشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِیْ وَ هَبْ لِیَ
الْـجِدَّ فِـیْ خَشْیَتِكَ وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ
بِـخِـدْمَتِكَ حَتّٰـی اَسْرَحَ اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ
السَّـابِـقِیْـنَ وَ اُسْـرِعَ اِلَیْكَ فِی الْبَـارِزِیْنَ
وَاشْتَـاقَ اِلٰـی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَ اَدْنُوَ
مِـنْكَ دُنُـوَّ الْـمُـخْلِصِیْنَ وَ اَخَافَكَ مَخَافَةَ
الْـمُـوْقِـنِیْـنَ وَ اَجْتَـمِـعَ فِـیْ جِـوَارِكَ مَعَ
الْـمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَ نِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

وَ مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ
عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ
وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْكَ فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِكَ
اِلَّا بِفَضْلِكَ وَ جُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَ اعْطِفْ
عَلَیَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَ قَلْبِیْ
بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا وَ مُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ
وَ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ
عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ

وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْكَ یَارَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْكَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ
یَدِیْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَ
بَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ
رَجَآئِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ
اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَا
یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا
مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهٗ
غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ

سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ
یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا
لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔

دعائے عہد

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا چالیس دن نماز صبح کے بعد پڑھے تو وہ امام کے ناصروں میں شمار ہوگا اور امام کے ظہور سے پہلے انتقال کر جائے تو خداوند عالم اس کو قبر سے اٹھائے گا اور اس کی برکت سے ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ہزار گناہ مٹائے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ
الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ
التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ
وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِنُوْرِ
وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَبِمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهٖ

السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ
يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ
كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا
حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ
الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ
مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَآئِمَ
بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ
الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّيْ
وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ
بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ صَبِيْحَةِ
يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ عَهْدًا
وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا
وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ
وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّآبِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ
فِيْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ

وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ
وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ
بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى
عِبَادِكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ
مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ
مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ
اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ
الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ
وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ

مَنُهَجَةً وَاسُلُكْ بِیُ مَحَجَّتَهٗ وَانُفِذْ اَمُرَهٗ
وَاشُدُدُ اَزُرَهٗ وَاعُمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلاَدَكَ وَاَحْیِ
بِهٖ عَبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلُتَ وَقَوُلُكَ الُحَقُّ ظَهَرَ
الُفَسَادُ فِیُ الُبَرِّ وَالُبَحُرِ بِمَا كَسَبَتُ اَيُدِی
النَّاسِ فَاَظُهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابُنَ بِنُتِ
نَبِيِّكَ الُمُسَمّٰی بِاسُمِ رَسُوُلِكَ حَتّٰی لاَ
يَظُفَرَ بِشَیُءٍ مِّنَ الُبَاطِلِ اِلاَّ مَزَّقَهٗ وَيُحِقَّ
الُحَقَّ وَيُحَقِّقَهٗ وَاجُعَلُهُ اللّٰهُمَّ مَفُزَعًا
لِمَظُلُوُمِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنُ لاَ يَجِدُ لَهٗ

نَاصِرًا غَيُرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنُ
اَحُكَامِ كِتَابِكَ وَ مُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنُ
اَعُلاَمِ دِيُنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيُهِ
وَآلِهٖ وَاجُعَلُهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنُ حَصَّنُتَهٗ مِنُ بَاسِ
الُمُعُتَدِيُنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی
اللّٰهُ عَلَيُهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤُيَتِهٖ وَمَنُ تَبِعَهٗ عَلٰی
دَعُوَتِهٖ وَارُحَمِ اسُتِكَانَتَنَا بَعُدَهٗ اَللّٰهُمَّ
اكُشِفُ هٰذِهِ الُغُمَّةَ عَنُ هٰذِهِ الُاُمَّةِ
بِحُضُوُرِهٖ وَعَجِّلُ لَنَا ظُهُوُرَهٗ اِنَّهُمُ يَرَوُنَهٗ

بَعِيُدًا وَّنَرٰيهُ قَرِيُبًا بِرَحُمَتِكَ يَا اَرُحَمَ
الرَّاحِمِيُنَ۔

اپنی داہنی ران پر تین مرتبہ ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ یہ جملہ کہے۔

اَلُعَجَلَ الُعَجَلَ يَا مَوُلاَیَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ۔

دعائے ندبہ

بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيُمِ

اَلُحَمُدُ لِلّٰهِ رَبِّ الُعَالَمِيُنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسُلِيُمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الُحَمُدُ عَلٰی مَا جَرٰی
بِهٖ قَضَآئُكَ فِیُ اَوُلِيَآئِكَ الَّذِيُنَ
اسُتَخُلَصُتَهُمُ لِنَفُسِكَ وَ دِيُنِكَ اِذِ اخُتَرُتَ
لَهُمُ جَزِيُلَ مَا عِنُدَكَ مِنَ النَّعِيُمِ الُمُقِيُمِ

الَّذِیْ لاَ زَوَالَ لَهٗ وَ لاَ اضْمِحْلاَلَ بَعْدَ اَنْ
شَرَطْتَ عَلَیْهِمُ الزُّهْدَ فِیْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ
الدُّنْیَا الدَّنِیَّةِ وَ زُخْرُفِهَا وَ زِبْرِجِهَا
فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ
بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ
الْعَلِیَّ وَ الثَّنَآءَ الْجَلِیَّ وَ اَهْبَطْتَ عَلَیْهِمْ
مَلٰٓئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْیِكَ وَ رَفَدْتَهُمْ
بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِیْعَةَ اِلَیْكَ وَالْوَسِیْلَةَ
اِلٰی رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰی

اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِیْ
فُلْكِكَ وَ نَجَّیْتَهٗ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ
بِرَحْمَتِكَ وَ بَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِیْلاً
وَ سَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ
فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِیًّا وَ بَعْضٌ
كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِیْمًا وَ جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ
اَخِیْهِ رِدْئًا وَّ وَزِیْرًا وَ بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَیْرِ
اَبٍ وَ اٰتَیْتَهٗ الْبَیِّنَاتِ وَ اَیَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِیْعَةً وَ نَهَجْتَ لَهٗ

مِنْهَاجًا وَ تَخَیَّرْتَ لَهٗ اَوْصِیَآءَ مُسْتَحْفِظًا
بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰی مُدَّةٍ اِقَامَةً
لِدِیْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰی عِبَادِكَ وَ لِئَلاَّ یَزُوْلَ
الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَ یَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰی اَهْلِهٖ
وَ لاَ یَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلاَ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلاً
مُّنْذِرًا وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِیًا فَنَتَّبِعَ اٰیَاتِكَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰی اِلٰی اَنِ انْتَهَیْتَ
بِالْاَمْرِ اِلٰی حَبِیْبِكَ وَ نَجِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهٗ سَیِّدَ

مَنْ خَلَقْتَهٗ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَیْتَهٗ وَ اَفْضَلَ
مَنِ اجْتَبَیْتَهٗ وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهٗ قَدَّمْتَهٗ
عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ وَ بَعَثْتَهٗ اِلَی الثَّقَلَیْنِ مِنْ
عِبَادِكَ وَ اَوْطَاْتَهٗ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ
سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰی
سَمَآئِكَ وَ اَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا
یَكُوْنُ اِلَی انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهٗ
بِالرُّعْبِ وَ حَفَفْتَهٗ بِجَبْرَئِیْلَ وَ مِیْكَائِیْلَ
وَالْمُسَوِّمِیْنَ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهٗ اَنْ

تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّئْتَهٗ مُبَوَّءَ
صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَ جَعَلْتَ لَهٗ وَ لَهُمْ اَوَّلَ
بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ
هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ
اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَ قُلْتَ اِنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِىْ

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لاَ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلاَّ الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ
مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ اِلاَّ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِيْلاً فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ
الْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ
الْمُنْذِرَ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهٗ

مَنْ كُنْتُ مَوْلاَهُ فَعَلِىٌّ مَوْلاَهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ
مَنْ وَالاَهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ
نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ
اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِىٌّ اَمِيْرُهٗ وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِىٌّ مِنْ
شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ وَ سَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرَةٍ
شَتّٰى وَ اَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى
فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّىْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ
مُوْسٰى اِلاَّ اَنَّهٗ لاَ نَبِىَّ بَعْدِىْ وَ زَوَّجَهٗ ابْنَتَهٗ
سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ اَحَلَّ لَهٗ مِنْ

مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلاَّ بَابَهٗ
ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَ حِكْمَتَهٗ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ
الْعِلْمِ وَ عَلِىٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَ
الْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَ
اَخِىْ وَ وَصِيِّىْ وَ وَارِثِىْ لَحْمُكَ مِنْ
لَحْمِىْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِىْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِىْ
وَ حَرْبُكَ حَرْبِىْ وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ
لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِىْ وَدَمِىْ
وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِىْ وَ اَنْتَ

تَقْضِیْ دَیْنِیْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِیْ وَ شِیْعَتُكَ
عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْیَضَّةً وُجُوْهُهُمْ
حَوْلِیْ فِی الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِیْرَانِیْ وَ لَوْلاَ اَنْتَ
یَا عَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ وَ كَانَ
بَعْدَهٗ هُدًی مِنَ الضَّلاَلِ وَ نُوْرًا مِّنَ الْعَمٰی
وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِیْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِیْمَ
وَلاَ یُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ رَحِمٍ وَ لاَ بِسَابِقَةٍ فِیْ
دِیْنٍ وَ لاَ یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ
یَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمَا وَ

اٰلِهِمَا وَ یُقَاتِلُ عَلَی التَّاْوِیْلِ وَ لاَ تَاخُذُهٗ فِی
اللّٰهِ لَوْمَةُ لاۤئِمٍ قَدْ وَتَرَ فِیْهِ صَنَادِیْدَ
الْعَرَبِ وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِیَّةً وَّ خَیْبَرِیَّةً وَّ
حُنَیْنِیَّةً وَ غَیْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰی عَدَاوَتِهٖ وَ
اَكَبَّتْ عَلٰی مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰی قَتَلَ النَّاكِثِیْنَ وَ
الْقَاسِطِیْنَ وَ الْمَارِقِیْنَ وَ لَمَّا قَضٰی نَحْبَهٗ وَ
قَتَلَهٗ اَشْقَی الْاٰخِرِیْنَ یَتْبَعُ اَشْقَی الْاَوَّلِیْنَ
لَمْ یُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

اٰلِهٖ فِی الْهَادِیْنَ بَعْدَ الْهَادِیْنَ وَ الْاُمَّةُ
مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰی قَطِیْعَةِ
رَحِمِهٖ وَاِقْصَاءِ وُلْدِهٖ اِلاَّ الْقَلِیْلَ مِمَّنْ وَفٰی
لِرِعَایَةِ الْحَقِّ فِیْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ سُبِیَ
مَنْ سُبِیَ وَ اُقْصِیَ مَنْ اُقْصِیَ وَ جَرٰی
الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا یُرْجٰی لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ یُوْرِثُهَا مَنْ یَشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ
كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً وَ لَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ

وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ فَعَلَی الْاَطَائِبِ
مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْیَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِیَّاهُمْ
فَلْیَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ
الدُّمُوْعُ وَ لْیَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ یَضِجَّ
الضَّآجُّوْنَ وَ یَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ اَیْنَ الْحَسَنُ
اَیْنَ الْحُسَیْنُ اَیْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَیْنِ صَالِحٌ بَعْدَ
صَالِحٍ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ اَیْنَ السَّبِیْلُ
بَعْدَ السَّبِیْلِ اَیْنَ الْخِیَرَةُ بَعْدَ الْخِیَرَةِ اَیْنَ

الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ
الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلاَمُ الدِّيْنِ وَ قَوَاعِدُ
الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِیْ لاَ تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ
الْهَادِيَةِ اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ
الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَ الْعِوَجِ اَيْنَ
الْمُرْتَجٰی لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ الْعُدْوَانِ اَيْنَ
الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ اَيْنَ
الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَ الشَّرِيْعَةِ اَيْنَ
الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَ حُدُوْدِهٖ اَيْنَ

مُحْيِیْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ اَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ
شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَّةِ الشِّرْكِ وَ
النِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْيَانِ
وَ الطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَ
الشِّقَاقِ اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَ الْاَهْوَآءِ
اَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَ الْاِفْتِرَاءِ اَيْنَ
مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَ الْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ
الْعِنَادِ وَ التَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ
الْاَوْلِيَآءِ وَ مُذِلُّ الْاَعْدَاءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ

عَلَی التَّقْوٰی اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِیْ مِنْهُ يُؤْتٰی
اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ
السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ
اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ
الْهُدٰی اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلاَحِ وَ
الرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَآءِ وَ اَبْنَآءِ
الْاَنْبِيَآءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلاَءَ
اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَيْهِ
وَافْتَرٰی اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ يُجَابُ اِذَا

دَعَا اَيْنَ صَدْرُ الْخَلاَئِقِ ذُوالْبِرِّ وَ التَّقْوٰی
اَيْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنُ عَلِیٍّ
الْمُرْتَضٰی وَ ابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ
فَاطِمَةَ الْكُبْرٰی بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ
لَكَ الْوِقَآءُ وَ الْحِمٰی يَابْنَ السَّادَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ
يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَائِبِ
الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

يَـابُـنَ الُـقَـمَـاقِمَةِ الُاَكُرَمِيُنَ يَابُنَ الُبُدُوُرِ
الُـمُـنِيُـرَةِ يَـابُـنَ السُّـرُجِ الُـمُضِيُئَةِ يَـابُنَ
الشُّهُـبِ الثَّاقِبَةِ يَابُنَ الُاَنُجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابُنَ
السُّبُـلِ الُـوَاضِـحَةِ يَابُنَ الُاَعُلاَمِ اللاَّئِحَةِ
يَـابُـنَ الُـعُـلُـوُمِ الُـكَـامِـلَـةِ يَـابُنَ السُّنَنِ
الُـمَشُهُـوُرَةِ يَـابُـنَ الُمَعَالِمِ الُمَاُثُوُرَةِ يَابُنَ
الُـمُـعُـجِزَاتِ الُـمَـوُجُـوُدَةِ يَابُنَ الدَّلاَئِلِ
الُـمَشُهُـوُدَةِ يَابُنَ الصِّرَاطِ الُمُسُتَقِيُمِ يَابُنَ
الـنَّبَـاِءِ الُـعَظِيُمِ يَابُنَ مَنُ هُوَ فِيُ اُمِّ الُكِتَابِ

لَـدَى اللّٰهِ عَـلِـيٌّ حَـكِيُمٌ يَـابُنَ الُاٰيَـاتِ وَ
الُبَيِّـنَـاتِ يَـابُـنَ الـدَّلاَئِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابُنَ
الُبَـرَاهِيُـنِ الُـوَاضِـحَـاتِ الُبَـاهِرَاتِ يَابُنَ
الُـحُـجَـجِ الُبَالِغَاتِ يَابُنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ
يَـابُـنَ طٰـهٰ وَ الُـمُـحُـكَمَاتِ يَابُنَ يٰسٓ وَ
الـذَّارِيَـاتِ يَـابُـنَ الطُّوُرِ وَ الُعَادِيَاتِ يَابُنَ
مَـنُ دَنٰـى فَتَـدَلّٰـى فَـكَـانَ قَابَ قَوُسَيُنِ اَوُ
اَدُنٰـى دُنُوًّا وَ اقُتِرَابًا مِنَ الُعَلِيِّ الُاَعُلٰى لَيُتَ
شِـعُـرِىُ اَيُـنَ اسُتَقَرَّتُ بِكَ النَّوٰى بَلُ اَىُّ

اَرُضٍ تُقِلُّكَ اَوُ ثَرٰى اَبِرَضُوٰى اَوُ غَيُرِهَا اَمُ
ذِىُ طُوٰى عَزِيُزٌ عَلَىَّ اَنُ اَرَى الُخَلُقَ وَ لاَ
تُـرَا وَ لاَ اَسُـمَـعُ لَكَ حَسِيُسًا وَ لاَ نَجُوٰى
عَـزِيُـزٌ عَـلَـىَّ اَنُ تُحِيُطَ بِكَ دُوُنِيَ الُبَلُوٰى
وَلاَ يَـنَـالُكَ مِـنِّـىُ ضَـجِيُجٌ وَلاَ شَكُوٰى
بِـنَـفُسِـىُ اَنُـتَ مِـنُ مُـغَيَّـبٍ لَمُ يَخُلُ مِنَّا
بِنَفُسِىُ اَنُتَ مِنُ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّ بِنَفُسِىُ
اَنُتَ اُمُنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنُ مُؤُمِنٍ وَ مُؤُمِنَةٍ
ذَكَرٰى فَحَنَّا بِنَفُسِىُ اَنُتَ مِنُ عَقِيُدِ عِزٍّ لاَ

يُسَـامٰـى بِـنَـفُسِـىُ اَنُتَ مِنُ اَثِيُلِ مَجُدٍ لاَ
يُـجَـارٰى بِـنَـفُسِـىُ اَنُـتَ مِنُ تِلاَدِ نِعَمٍ لاَ
تُـضَـاهٰى بِنَفُسِىُ اَنُتَ مِنُ نَصِيُفِ شَرَفٍ
لاَ يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيُكَ يَا مَوُلاَىَ وَ
اِلٰـى مَتٰـى وَ اَىُّ خِطَآبٍ اَصِفُ فِيُكَ وَ اَىُّ
نَـجُـوٰى عَـزِيُـزٌ عَـلَىَّ اَنُ اُجَابَ دُوُنَكَ وَ
اُنَـاغٰـى عَـزِيُزٌ عَلَىَّ اَنُ اَبُكِيَكَ وَ يَخُذُلَكَ
الُـوَرٰى عَــزِيُــزٌ عَـلَـىَّ اَنُ يَجُـرِىَ عَلَيُكَ
دُوُنَهُـمُ مَاجَرٰى هَلُ مِنُ مُعِيُنٍ فَاُطِيُلَ مَعَهُ

الْعَوِيْلَ وَ الْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ
جَزَعَهٗ اِذَا خَلاَ هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ
فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِىْ عَلَى الْقَذٰى هَلْ اِلَيْكَ
يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا
مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ
الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ
فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَ
نُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَ نَرَاكَ وَ قَدْ
نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ

وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ وَ قَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ
عَدْلاً وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا وَ
اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةِ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ دَابِرَ
الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ اجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَ
نَحْنُ نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ كُرَبِ وَ الْبَلْوٰى وَ
اِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَ اَنْتَ
رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَ اَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا

شَدِيْدَ الْقُوٰى وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَ
الْجَوٰى وَ بَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى وَ مَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ
وَ نَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّائِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ
الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَّ
مَلاَذًا وَ اَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهٗ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ
سَلاَمًا وَ زِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا وَ

اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى
تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَ مُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ
خُلَصَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَ
رَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ
الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ
بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ
اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَتَمَّ وَ
اَدْوَمَ وَ اَكْثَرَ وَ اَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

مِّـنْ اَصْـفِيَـآئِكَ وَ خِيَـرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
صَلِّ عَلَيْهِ صَلوٰةً لاَ غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلاَ نِهَايَةَ
لِـمَـدَدِهَا وَ لاَ نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَ اَقِمْ بِهٖ
الْـحَـقَّ وَ اَدْحِـضْ بِـهِ الْبَـاطِلَ وَ اَدِلْ بِـهٖ
اَوْلِيَـآئَكَ وَ اَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ
بَيْـنَـنَـا وَ بَيْـنَـهٗ وُصْـلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَتِ
سَلَـفِـهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَ
يَـمْـكُـثُ فِـيْ ظِـلِّهِـمْ وَ اَعِـنَّـا عَلٰى تَاْدِيَةِ
حُـقُـوْقِـهٖ اِلَيْـهِ وَالْاِجْتِهَـادِ فِـيْ طَـاعَـتِـهٖ

وَاجْتِـنَـابِ مَـعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ
هَـبْ لَـنَا رَاْفَتَهٗ وَ رَحْمَتَهٗ وَ دُعَآئَهٗ وَ خَيْرَهٗ
مَـا نَـنَـالُ بِـهٖ سَعَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَ فَوْزًا
عِـنْـدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَ ذُنُوْبَنَا
بِـهٖ مَـغْـفُوْرَةً وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً وَ
هُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً وَ حَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً وَ
اَقْبِـلْ اِلَيْـنَـا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا
اِلَيْكَ وَانْـظُـرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ
بِهَـا الْـكَـرَامَـةَ عِـنْدَكَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْهَا عَنَّا

بِـجُـوْدِكَ وَاسْـقِـنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَ آلِـهٖ بِـكَاْسِهٖ وَ بِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا
هَـنِيْـئًـا سَـآئِـغًـا لاَ ظَمَـأَ بَعْدَهٗ يَـا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے سمات

یہ دعائے شبور بھی کہلاتی ہے نہایت مشہور و مقبول دعا ہے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور کفعمی نے اپنے تحقیقی ذخیرے میں سرکار امام زمان عجل اللہ فرجہ کے نائب خاص

محمد ابن عثمان کے حوالے سے اس دعاء کو قلم بند کیا ہے۔ اس کی روایت کا سلسلہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہونچتا ہے۔ علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں بھی اسے ترقیم فرمایا ہے۔

بہتر ہے کہ یہ دعا جمعہ کو دن کی آخری ساعتوں میں پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْـئَلُكَ بِـاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الْاَعْـظَمِ الْاَعَـزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا

دُعِيتَ بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ
لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ
عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ
انْفَرَجَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ
لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ عَلَى
الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ
عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ
وَ بِجَلاَلِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ
اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِىْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ

خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَشَعَتْ لَهُ
الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ
مَخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِىْ بِهَا تُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلاَّ بِاِذْنِكَ وَ
تُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلاَ وَ
بِمَشِيَّتِكَ الَّتِىْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَ
بِكَلِمَتِكَ الَّتِىْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِىْ صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَآئِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا

لَيْلاً وَّجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا
النُّوْرَ وَ جَعَلْتَهٗ نَهَارًا وَّ جَعَلْتَ النَّهَارَ
نُشُوْرًا مُبْصِرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ
جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ خَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ
وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا
الْكَوَاكِبَ وَ جَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّ بُرُوْجًا وَّ
مَصَابِيْحَ وَ زِيْنَةً وَّ رُجُوْمًا وَّ جَعَلْتَ لَهَا
مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ
مَجَارِىَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّ مَسَابِحَ وَ

قَدَّرْتَهَا فِى السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ
تَقْدِيْرَهَا وَ صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَ
اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّ دَبَّرْتَهَا
بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا وَّ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَ
سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ
السَّاعَاتِ وَ عَدَدِ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابِ وَ
جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئًى وَّاحِدًا
وَّ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِىْ كَلَّمْتَ بِهٖ
عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ

السَّلاَمُ فِی الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ
الْكَرُوْبِيْنَ فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ فَوْقَ تَابُوْتِ
الشَّهَادَةِ فِیْ عَمُوْدِ النَّارِ وَ فِیْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
وَ فِیْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِی الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِی
الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِیْ اَرْضِ مِصْرِ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَ
فِیْ الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَائِبَ فِیْ بَحْرِ سُوْفٍ وَ عَقَدْتَ مَآءَ

الْبَحْرِ فِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ
جَاوَزْتَ بِبَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ
كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰی عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَ
اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ
بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَ جُنُوْدَهٗ وَ مَرَاكِبَهٗ فِی الْيَمِّ وَ بِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰی
كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِیْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَ

لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ خَلِيْلِكَ مِنْ قَبْلُ
فِیْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ
عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِیْ بِئْرِ شِيَعٍ وَ لِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِیْ بَيْتِ اِيْلِ وَ اَوْفَيْتَ
لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِمِيْثَاقِكَ وَ
لِاِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَ لِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَ لِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَآئِكَ
فَاَجَبْتَ وَ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ ظَهَرَ لِمُوْسَی
ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ

وَ بِاٰيٰتِكَ الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ
بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰيٰتٍ عَزِيْزَةٍ وَّ
بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ بِشَاْنِ
الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ وَ بِكَلِمَاتِكَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ
بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَهْلِ
الدُّنْيَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ
مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ
بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی
الْعَالَمِيْنَ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ

طُوْرُ سَيْنَآءَ وَ بِعِلْمِكَ وَ جَلاَلِكَ وَ
كِبْرِيَآئِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ جَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ لَمْ
تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَ انْخَفَضَتْ لَهَا
السَّمٰوٰتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَ
رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ وَ خَضَعَتْ
لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ
بِمَنَاكِبِهَا وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلآئِقُ كُلُّهَا
وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِىْ جَرَيَانِهَا وَ
خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِىْ اَوْطَانِهَا

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِىْ عُرِفْتَ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ
دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَ حُمِدْتَ بِهٖ فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِىْ
سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ ذُرِّيَّتِهٖ
بِالرَّحْمَةِ وَ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِىْ غَلَبَتْ
كُلَّ شَىْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ
لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِىْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ
فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ

عِمْرَانَ وَ بِطَلْعَتِكَ فِىْ سَاعِيْرَ وَ ظُهُوْرِكَ
فِىْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَ
جُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَ خُشُوْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ بِبَرَكَاتِكَ الَّتِىْ
بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ
السَّلاَمُ فِىْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَ بَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِىْ اُمَّةِ
عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ
اِسْرَائِيْلِكَ فِىْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ

بَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ فِىْ عِتْرَتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا
غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَ لَمْ نَشْهَدْهُ وَ اٰمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ
نَرَهٗ صِدْقًا وَّ عَدْلاً اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ تَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاحِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مُّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ

مُّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

اب اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہیئے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَ لَا یَعْلَمُ
بَاطِنَهَا غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ
بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَ اغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا
تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ

حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِیْ مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ
جَارِ سَوْءٍ وَّ قَرِیْنِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ
عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ
اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

بعض نسخوں کے مطابق وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ *کے بعد حاجت طلب کیجئے، اور اس طرح
کہیئے۔*

یَا اَللّٰهُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَ لَا
تَاْوِیْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَ لَا ظَاهِرَهَا غَیْرُكَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

اپنی حاجت بیان کیجئے، اور کہیئے

وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ بِیْ مَا
اَنَا اَهْلُهٗ وَ انْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
(اَعْدَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ) وَ اغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ

مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ لِوَالِدَیَّ وَ
لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ وَسِّعْ
عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِیْ مَؤُنَةَ
اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ جَارِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ وَّ
قَرِیْنِ سَوْءٍ وَّ یَوْمِ سَوْءٍ وَّ سَاعَةِ سَوْءٍ وَ انْتَقِمْ
لِیْ مِمَّنْ یَكِیْدُنِیْ وَ مِمَّنْ یَبْغِیْ عَلَیَّ وَ
یُرِیْدُ بِیْ وَ بِاَهْلِیْ وَ اَوْلَادِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
جِیْرَانِیْ وَ قَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّ

الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اور کہیئے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَ الثَّرْوَةِ وَ عَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّةِ وَ عَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْکَرَامَةِ وَ عَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

الرَّحْمَةِ وَ عَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

شیخ بن فہد فرماتے ہیں کہ دعائے سمات کے بعد یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَ بِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَ التَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کیجئے۔

دعائے توسّل

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت اقدس میں

حاضر ہوا اور عرض کی ''یا ابن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمایئے۔'' پس حضرتؑ نے اس کی استدعاء قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دینوی کے لئے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عِلِيَّ
بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا

قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَ مَوْلاَتَنَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِىْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ
يَا حَسَنَ بْنَ عَلِّىٍ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِّىٍ اَيُّهَا
الشَّهِيْدُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ
بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَابْنَ رَسُوْلِ

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِىٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِیْ

النَّقِيُّ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ
اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَ جِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی
پھر کہے:

يَا سَادَاتِىْ وَ مَوَالِىَّ اِنِّى تَوَجَّهْتُ بِكُمْ
اَئِمَّتِىْ وَ عُدَّتِىْ لِيَوْمِ فَقْرِىْ وَ حَاجَتِىْ اِلَى
اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَ اسْتَشْفَعْتُ
بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِىْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ
اسْتَنْقِذُوْنِىْ مِنْ ذُنُوْبِىْ عِنْدَ اللّٰهِ، فَاِنَّكُمْ
وَسِيْلَتِىْ اِلَى اللّٰهِ وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ
اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ، فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

رَجَائِىْ يَا سَادَاتِىْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَاءَ اللّٰهِ
ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ آمِيْنَ
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

دعائے رفع مشکلات

مرحوم شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنینؑ سے ایک دعا نقل کی ہے کہ جو بھی محزون و مغموم اور مشکلات میں مبتلا اور خوف زدہ اسے پڑھے گا، خداوند عالم اسے نجات عطا کرے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عِمَادَ مَنْ لاَ عِمَادَ لَهٗ، وَ يَا ذُخْرَ مَنْ لاَ
ذُخْرَ لَهٗ، وَ يَا سَنَدَ مَنْ لاَ سَنَدَ لَهٗ، وَ يَا
حِرْزَ مَنْ لاَ حِرْزَ لَهٗ، وَ يَا غِيَاثَ مَنْ لاَ
غِيَاثَ لَهٗ، وَ يَا كَنْزَ مَنْ لاَ كَنْزَ لَهٗ، وَ يَا عِزَّ
مَنْ لاَ عِزَّ لَهٗ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ
التَّجَاوُزِ، يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ، يَا كَنْزَ
الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى،
يَا مُنْجِىَ الْهَلْكٰى، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

مُـنـعِـمُ يَـا مُفضِلُ ، اَنُتَ الَّذِیُ سَجَدَ لَكَ
سَـوَادُ الـلَّيُـلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَوءُ الُقَمَرِ وَ
شُـعَاعُ الشَّمُسِ وَ خَفِيُفُ الشَّجَرِ وَ دَوِیُّ
الُـمَــاءِ، يَـا اَللّٰهُ يَـا اَللّٰهُ يَـا اَللّٰهُ، لاَ اِلٰـهَ اِلَّا
اَنُـتَ، وَحُـدَكَ لاَ شَـرِيُكَ لَكَ، يَـا رَبَّاهُ يَا
اَللّٰهُ، صَلِّ عَـلـیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ
افُعَلُ بِنَا مَا اَنُتَ اَهُلُهٗ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

دعائے فرج

بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيُمِ

اِلٰهِـیُ عَـظُـمَ الُبَـلآَءُ وَ بَـرِحَ الُـخَـفَـآءُ وَ
انُكَشَفَ الُغِطَآءُ وَ انُقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ ضَاقَتِ
الُاَرُضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنُتَ الُمُسُتَعَانُ
وَ اِلَيُكَ الُـمُشُتَـكٰـی وَ عَـلَيُكَ الُمُعَوَّلُ فِی
الشِّـدَّةِ وَ الـرَّخَـآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُـحَـمَّـدٍ اُولِی الُاَمُـرِ الَّذِيُنَ فَرَضُتَ

عَـلَيُـنَـا طَـاعَتَهُمُ وَ عَرَّفُتَنَا بِذٰلِكَ مَنُزِلَتَهُمُ
فَـفَـرِّجُ عَـنَّـا بِـحَقِّهِمُ فَرَجًا عَاجِلاً قَرِيُبًا
كَـلَـمُـحِ الُبَـصَـرِ اَوُهُوَ اَقُرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا
عَـلِـیُّ يَـا عَلِیُّ يَا مُحَمَّدُ اِكُفِيَا نِیُ فَاِنَّكُمَا
كَـافِيَـانِ وَانُـصُـرَانِ فَـاِنَّـكُـمَا نَاصِرَانِ يَا
مَـوُلاَنَـا يَـاصَاحِبَ الزَّمَانِ الُغَوُثَ الُغَوُثَ
الُغَوُثَ اَدُرِكُنِیُ اَدُرِكُنِیَ اَدُرِكُنِیَ السَّاعَةَ
السَّـاعَةَ السَّاعَةَ الُعَجَلَ الُعَجَلَ الُعَجَلَ يَا

اَرُحَـمَ الـرَّاحِـمِيُـنَ بِـحَـقِّ مُـحَـمَّدٍ وَّآلِـهِ
الطَّاهِرِيُنَ۔

دعائے سریع الاجابت

مرحوم کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے، ''اس دعا کو بڑی منزلت حاصل ہے، بہت جلد قبول ہوتی ہے۔'' دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ
وَ هُوَ التَّوْحِيْدُ، وَ لَمْ اَعْصِكَ فِیْ اَبْغَضِ
الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ الْكُفْرُ، فَاغْفِرْ لِیْ مَا
بَيْنَهُمَا يَا مَنْ اِلَيْهِ مَفَرِّیْ، آمِنِّیْ مِمَّا
فَزِعْتُ مِنْهُ اِلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِيْرَ
مِنْ مَعَاصِيْكَ، وَ اقْبَلْ مِنِّیْ الْيَسِيْرَ مِنْ
طَاعَتِكَ، يَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ، وَ يَا
رَجَائِیْ وَ الْمُعْتَمَدَ، وَ يَا كَهْفِیْ وَ السَّنَدَ،

وَ يَا وَاحِدُ، يَا اَحَدُ، يَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،
اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ، وَ لَمْ يَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ
اصْطَفَيْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ، وَ لَمْ تَجْعَلْ فِیْ
خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ، وَ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْكُبْرٰی، وَ
الْمُحَمَّدِيَّةِ الْبَيْضَاءِ، وَ الْعَلَوِيَّةِ الْعُلْيَا، وَ
بِجَمِيْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ، وَ

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ، فَلَمْ
يَخْرُجْ مِنْكَ اِلاَّ اِلَيْكَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ آلِهٖ، وَ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَ
مَخْرَجًا، وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ
مِنْ حَيْثُ لاَ اَحْتَسِبُ، اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

دعائے حضرت مہدیؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَ بُعْدَ الْمَعْصِيَةِ
وَ صِدْقَ النِّيَّةِ وَ عِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَ اَكْرِمْنَا
بِالْهُدٰی وَ الْاِسْتِقَامَةِ وَ سَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا
بِالصَّوَابِ وَ الْحِكْمَةِ وَ امْلَأْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ
وَ الْمَعْرِفَةِ وَ طَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ
الشُّبْهَةِ وَ اكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَ

السَّرِقَةِ وَ اغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَ
الْـخِيَـانَـةِ وَ اسْـدُدْ اَسْـمَـاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَ
الْـغِيْبَـةِ وَ تَـفَـضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَ
الـنَّـصِيْـحَـةِ وَ عَـلٰى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَ
الـرَّغْبَـةِ وَ عَـلَى الْـمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَ
الْـمَـوْعِـظَـةِ وَ عَـلٰى مَـرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ
بِالشِّفَآءِ وَ الرَّاحَةِ وَ عَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ وَ
الـرَّحْـمَـةِ وَ عَـلٰى مَشَـايِـخِـنَـا بِالْوَقَارِ وَ
السَّـكِيْنَةِ وَ عَلٰى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَ التَّوْبَةِ

وَ عَـلٰى الـنِّسَـآءِ بِـالْـحَيَآءِ وَ الْعِفَّةِ وَ عَلٰى
الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَ السَّعَةِ وَ عَلٰى الْفُقَرَآءِ
بِـالـصَّبْرِ وَ الْقَنَاعَةِ وَ عَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَ
الـغَـلَبَـةِ وَ عَـلَـى الْاُسَـرَآءِ بِـالْخَلَاصِ وَ
الرَّاحَةِ وَ عَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَ الشَّفَقَةِ وَ
عَلٰى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَ حُسْنِ السِّيْرَةِ وَ
بَـارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَ الزُّوَّارِ فِىْ الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ
وَ اقْـضِ مَـا اَوْجَبْـتَ عَـلَيْهِـمْ مِنَ الْحَجِّ وَ

الْـعُـمْـرَةِ بِـفَـضْـلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَـا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے مضامین عالیہ

وہ دعا ہے دو بلند ترین مضامین پر مشتمل ہے اور ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔اس دعا کو سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں زیارت جامعہ کے بعد نقل کیا ہے۔دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلـلّٰهُـمَّ اِنِّىْ زُرْتُ هٰذَا الْاِمَامَ مُقِرًّا بِاِمَامَتِهٖ
مُـعْتَـقِدًا لِفَوْضِ طَاعَتِهٖ فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهٗ
بِذُنُوْبِىْ وَ عُيُوْبِىْ وَ مُوْبِقَاتِ آثَامِىْ وَ كَثْرَةِ
سَيِّـئَـاتِـىْ وَ خَـطَـايَـاىَ وَ مَـا تَـعْرِفُهٗ مِنِّىْ
مُسْتَـجِيْـرًا مِنِّىْ بِعَفْوِكَ مُسْتَعِيْذًا بِحِلْمِكَ
رَاجِيًـا رَحْـمَتَكَ لَاجِئًا اِلٰى رُكْنِكَ عَآئِذًا
بِرَأْفَتِكَ مُسْتَشْفِعًا بِوَلِيِّكَ وَ ابْنِ اَوْلِيَآئِكَ وَ
صَـفِيِّكَ وَ ابْـنِ اَصْـفِيَآئِكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ ابْنِ

أُمَنَآئِكَ وَ خَلِيُفَتِكَ وَ ابُنِ خُلَفَآئِكَ الَّذِيُنَ
جَعَلُتَهُمُ الُوَسِيُلَةَ اِلٰى رَحُمَتِكَ وَ
رِضُوَانِكَ وَ الذَّرِيُعَةَ اِلَى رَأُفَتِكَ وَ
غُفُرَانِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَوَّلُ حَاجَتِىُ اِلَيُكَ اَنُ
تَغُفِرَ لِىُ مَا سَلَفَ مِنُ ذُنُوُبِىُ عَلٰى كَثُرَتِهَا
وَ اَنُ تَعُصِمَنِىُ فِيُمَا بَقِىَ مِنُ عُمُرِىُ وَ
تُطَهِّرَ دِيُنِىُ مِمَّا يُدَنِّسُهٗ وَ يَشِيُنُهٗ وَ يُزُرِىُ
بِهٖ وَ تَحُمِيَهٗ مِنَ الرَّيُبِ وَ الشَّكِّ وَ الُفَسَادِ
وَ الشِّرُكِ وَ تُثَبِّتَنِىُ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ

رَسُوُلِكَ وَ ذُرِّيَّتِهِ النُّجَبَآءِ السُّعَدَآءِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيُهِمُ وَ رَحُمَتُكَ وَ سَلاَمُكَ وَ
بَرَكَاتُكَ وَ تُحُيِيَنِىُ مَا اَحُيَيُتَنِىُ عَلٰى
طَاعَتِهِمُ وَ تُمِيُتَنِىُ اِذَا اَمَتَّنِىُ عَلٰى طَاعَتِهِمُ
وَ اَنُ لاَ تَمُحُوَ مِنُ قَلُبِىُ مَوَدَّتَهُمُ وَ مَحَبَّتَهُمُ
وَ بُغُضَ اَعُدَآئِهِمُ وَ مُرَافَقَةَ اَوُلِيَآئِهِمُ وَ
بِرَّهُمُ وَ اَسُأَلُكَ يَا رَبِّ اَنُ تَقُبَلَ ذٰلِكَ مِنِّىُ
وَ تُحَبِّبَ اِلَيَّ عِبَادَتِكَ وَ الُمُوَاظَبَةَ عَلَيُهَا وَ
تُنَشِّطَنِىُ لَهَا وَ تُبَغِّضَ اِلَيَّ مَعَاصِيَكَ وَ

مَحَارِمَكَ وَ تَدُفَعَنِىُ عَنُهَا وَ تُجَنِّبَنِىُ
التَّقُصِيُرَ فِىُ صَلَوَاتِىُ وَ الِاسُتِهَانَةَ بِهَا وَ
التَّرَاخِىَ عَنُهَا وَ تُوَفِّقَنِىُ لِتَاُدِيَتِهَا كَمَا
فَرَضُتَ وَ اَمَرُتَ بِهٖ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوُلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيُهِ وَ آلِهٖ وَ رَحُمَتُكَ وَ
بَرَكَاتُكَ خُضُوُعًا وَ خُشُوُعًا وَ تَشُرَحَ
صَدُرِىُ لِاِيُتَاءِ الزَّكَاةِ وَ اِعُطَآءِ الصَّدَقَاتِ
وَ بَذُلِ الُمَعُرُوُفِ وَ الُاِحُسَانِ اِلٰى شِيُعَةِ
آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيُهِمُ السَّلاَمُ وَ مُوَاسَاتِهِمُ وَ

لاَ تَتَوَفَّانِىُ اِلاَّ بَعُدَ اَنُ تَرُزُقَنِىُ حَجَّ بَيُتِكَ
الُحَرَامِ وَ زِيَارَةَ قَبُرِ نَبِيِّكَ وَ قُبُوُرِ الُاَئِمَّةِ
عَلَيُهِمُ السَّلاَمُ وَ اَسُئَلُكَ يَا رَبَّ تَوُبَةً
نَصُوُحًا تَرُضَاهَا وَ نِيَّةً تَحُمَدُهَا وَ عَمَلاً
صَالِحًا تَقُبَلُهٗ وَ اَنُ تَغُفِرَ لِىُ وَ تَرُحَمَنِىُ اِذَا
تَوَفَّيُتَنِىُ وَ تُهَوِّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الُمَوُتِ وَ
تَحُشُرَنِىُ فِىُ زُمُرَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيُهِ وَ عَلَيُهِمُ وَ تُدُخِلَنِىُ الُجَنَّةَ
بِرَحُمَتِكَ وَ تَجُعَلَ دَمُعِىُ غَزِيُرًا فِىُ

طَاعَتِك وَ عَبرَتِىْ جَارِيَةً فِيْمَا يُقَرِّبُنِىْ
مِنْك وَ قَلْبِىْ عَطُوْفًا عَلٰى اَوْلِيَآئِك وَ
تَصُوْنَنِىْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ وَ
الْاٰفَاتِ وَ الْاَمْرَاضِ الشَّدِيْدَةِ وَ الْاِسْقَامِ
الْمُزْمِنَةِ وَ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَآءِ وَ الْحَوَادِثِ
وَ تَصْرِفَ قَلْبِىْ عَنِ الْحَرَامِ وَ تُبَغِّضَ اِلَىَّ
مَعَاصِيَك وَ تُحَبِّبَ اِلَىَّ الْحَلاَلَ وَ تَفْتَحَ
لِىْ اَبْوَابَهٗ وَ تُثَبِّتَ نِيَّتِىْ وَ فِعْلِىْ عَلَيْهِ وَ تَمُدَّ
فِىْ عُمْرِىْ وَ تُغْلِقَ اَبْوَابَ الْمِحَنِ عَنِّىْ وَ

لاَ تَسْلُبُنِىْ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَىَّ وَ لاَ تَسْتَرِدَّ
شَيْئًا مِمَّا اَحْسَنْتَ بِهٖ اِلَىَّ وَ لاَ تَنْزِعَ مِنِّى
النِّعَمَ الَّتِىْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَىَّ وَ تَزِيْدَ فِيْمَا
خَوَّلْتَنِىْ وَ تُضَاعِفَهٗ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَ
تَرْزُقَنِىْ مَالاً كَثِيْرًا وَاسِعًا سَآئِغًا هَنِيْئًا
نَامِيًا وَافِيًا وَ عِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَ جَاهًا
عَرِيْضًا مَنِيْعًا وَ نِعْمَةً سَابِغَةً عَآمَّةً وَ
تُغْنِيَنِىْ بِذٰلِك عَنِ الْمَطَالِبِ الْمُنَكَّدَةِ وَ
الْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَ تُخَلِّصَنِىْ مِنْهَا مُعَافًا فِىْ

دِيْنِىْ وَ نَفْسِىْ وَ وَلَدِىْ وَ مَا اَعْطَيْتَنِىْ وَ
مَنَحْتَنِىْ وَ تَحْفَظَ عَلَىَّ مَالِىْ وَ جَمِيْعَ مَا
خَوَّلْتَنِىْ وَ تَقْبِضَ عَنِّىْ اَيْدِىْ الْجَبَابِرَةِ وَ
تَرُدَّنِىْ اِلٰى وَطَنِىْ وَ تُبَلِّغَنِىْ نِهَايَةَ اَمَلِىْ فِىْ
دُنْيَاىَ وَ آخِرَتِىْ وَ تَجْعَلَ عَاقِبَةَ اَمْرِىْ
مَحْمُوْدَةً حَسَنَةً سَلِيْمَةً وَ تَجْعَلَنِىْ رَحِيْبَ
الصَّدْرِ وَاسِعَ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِيْدًا
مِنَ الْبُخْلِ وَ الْمَنْعِ وَ النِّفَاقِ وَ الْكِذْبِ وَ
الْبُهْتِ وَ قَوْلِ الزُّوْرِ وَ تُرْسِخَ فِىْ قَلْبِىْ

مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ شِيْعَتِهِمْ وَ
تَحْرُسَنِىْ يَا رَبِّ فِىْ نَفْسِىْ وَ اَهْلِىْ وَ
مَالِىْ وَ وَلَدِىْ وَ اَهْلِ حُزَانَتِىْ وَ اِخْوَانِىْ وَ
اَهْلِ مَوَدَّتِىْ وَ ذُرِّيَّتِىْ بِرَحْمَتِك وَ جُوْدِك
اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَاجَاتِىْ عِنْدَك وَ قَدِ
اسْتَكْثَرْتُهَا لِلُؤْمِىْ وَ شُحِّىْ وَ هِىَ عِنْدَك
صَغِيْرَةٌ حَقِيْرَةٌ وَ عَلَيْك سَهْلَةٌ يَسِيْرَةٌ بِجَاهِ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ
السَّلاَمُ عِنْدَك وَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْك وَ بِمَا

اَوْجَبْتَ لَهُمْ وَ بِسَآئِرِ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ
اَصْفِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ الْمُخْلَصِيْنَ مِنْ
عِبَادِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ لَمَّا
قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَ اَسْعَفْتَنِیْ بِهَا وَ لَمْ تُخَيِّبْ
اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ اَللّٰهُمَّ وَ شَفِّعْ صَاحِبَ هٰذَا
الْقَبْرِ فِیَّ يَا سَيِّدِیْ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ
اَسْأَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِیْ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ
فِیْ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا بِحَقِّ آبَائِكَ
الطَّاهِرِيْنَ وَ بِحَقِّ اَوْلاَدِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ فَاِنَّ

لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهُ الْمَنْزِلَةَ
الشَّرِيْفَةَ وَ الْمَرْتَبَةَ الْجَلِيْلَةَ وَ الْجَاهَ
الْعَرِيْضَ اَللّٰهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ اَوْجَهُ
عِنْدَكَ مِنْ هٰذَا الْاِمَامِ وَ مِنْ آبَائِهٖ وَ اَبْنَائِهٖ
الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ الصَّلٰوةُ
لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآئِیْ وَ قَدَّمْتُهُمْ اِمَامَ حَاجَتِیْ
وَ طَلِبَاتِیْ هٰذِهٖ فَاسْمَعْ مِنِّیْ وَ اسْتَجِبْ لِیْ
وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْاَلَتِیْ

وَ عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِیْ وَ لَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِیْ مِنْ
صَالِحِ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ آخِرَتِیْ فَامْنُنْ بِهٖ
عَلَیَّ وَ احْفَظْنِیْ وَ احْرُسْنِیْ وَ هَبْ لِیْ وَ
اغْفِرْ لِیْ وَ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ مِنْ
شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ اَوْ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ اَوْ مُخَالِفٍ
فِیْ دِيْنٍ اَوْ مُنَازِعٍ فِیْ دُنْيَا اَوْ حَاسِدٍ عَلَیَّ
نِعْمَةً اَوْ ظَالِمٍ اَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّیْ يَدَهٗ وَ
اصْرِفْ عَنِّیْ كَيْدَهٗ وَ اشْغَلْهُ عَنِّیْ بِنَفْسِهٖ وَ
اكْفِنِیْ شَرَّهٗ وَ شَرَّ اَتْبَاعِهٖ وَ شَيَاطِيْنِهٖ وَ

اَجِرْنِیْ مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِیْ وَ يُجْحِفُ بِیْ
وَ اَعْطِنِیْ جَمِيْعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مِمَّا اَعْلَمُ وَ
مِمَّا لاَ اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِاِخْوَانِیْ وَ
اَخَوَاتِیْ وَ اَعْمَامِیْ وَ عَمَّاتِیْ وَ اَخْوَالِیْ وَ
خَالاَتِیْ وَ اَجْدَادِیْ وَ جَدَّاتِیْ وَ اَوْلاَدِهِمْ وَ
ذَرَارِيْهِمْ وَ اَزْوَاجِیْ وَ ذُرِّيَاتِیْ وَ اَقْرِبَآئِیْ وَ
اَصْدِقَآئِیْ وَ جِيْرَانِیْ وَ اِخْوَانِیْ فِيْكَ مِنْ
اَهْلِ الشَّرْقِ وَ الْغَرْبِ وَلِجَمِيْعِ اَهْلِ

مَوَدَّتِیُ مِنَ الُمُؤُمِنِیُنَ وَ الُمُؤُمِنَاتِ الۡاَحُیَاءِ
مِنُهُمُ وَ الۡاَمُوَاتِ، وَ لِجَمِیُعِ مَنُ عَلَّمَنِیُ
خَیُرًا اَوُ تَعَلَّمَ مِنِّیُ عِلُمًا اَللّٰهُمَّ اَشُرِکُهُمُ
فِیُ صَالِحِ دُعَآئِیُ وَ زِیَارَتِیُ لِمَشُهَدِ
حُجَّتِكَ وَ وَلِیِّكَ وَ اَشُرِکُنِیُ فِیُ صَالِحِ
اَدُعِیَتِهِمُ بِرَحُمَتِكَ یَا اَرُحَمَ الرَّاحِمِیُنَ وَ
بَلِّغُ وَلِیَّكَ مِنُهُمُ السَّلاَمُ وَ السَّلاَمُ عَلَیُكَ
وَ رَحُمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ یَا سَیِّدِیُ یَا مَوُلاَیَ
یَا فَلاَن بن فلان

(فلان بن فلان کی جگہ اس امام ومعصوم کا نام لے جس کی زیارت کررہاہے۔)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُكَ وَ عَلٰی رُوُحِكَ وَ بَدَنِكَ
اَنُتَ وَسِیُلَتِیُ اِلَی اللّٰهِ وَ ذَرِیُعَتِیُ اِلَیُهِ وَلِیُ
حَقُّ مُوَالاَتِیُ وَ تَاُمِیُلِیُ فَکُنُ شَفِیُعِیُ اِلَی
اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِیُ الُوُقُوُفِ عَلَی قِصَّتِیُ
هٰذِهٖ وَ صَرُفِیُ عَنُ مَوُقِفِیُ هٰذَا بِالنُّجُحِ
بِمَا سَاَلُتُهٗ کُلِّهٖ بِرَحُمَتِهٖ وَ قُدُرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ
ارُزُقُنِیُ عَقُلاً کَامِلاً وَ لُبًّا رَاجِحًا وِ عِزًّا

بَاقِیًا وَ قَلُبًا زَکِیًّا وَ عَمَلًا کَثِیُراً وَ اَدَبًا
بَارِعًا وَ اجُعَلُ ذٰلِكَ کُلَّهٗ لِیُ وَ لاَ تَجُعَلُهُ
عَلَیَّ بِرَحُمَتِكَ یَا اَرُحَمَ الرَّاحِمِیُنَ۔

ہفتہ وار زیارت معصومین علیہم السلام

سنیچر۔زیارتِ حضرت رسولِ خداؐ

اَشُهَدُ اَنُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحُدَهٗ لاَ شَرِیُكَ
لَهٗ وَ اَشُهَدُ اَنَّكَ رَسُوُلُهٗ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ
عَبُدِ اللّٰهِ وَ اَشُهَدُ اَنَّكَ قَدُ بَلَّغُتَ رِسَالاَتِ
رَبِّكَ وَ نَصَحُتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدُتَ فِیُ
سَبِیُلِ اللّٰهِ بِالُحِکُمَةِ وَ الُمَوُعِظَةِ الُحَسَنَةِ
وَاَدَّیُتَ الَّذِیُ عَلَیُكَ مِنَ الُحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدُ

رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلَظْتَ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفِ مَحَلِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ
مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ
مَلَآئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

وَ الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَ صِفْوَتِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ
خَالِصَتِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَعْطِهِ
الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْداً يَّغْبِطُهٗ بِهٖ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآئُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوْا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

لَوَجَدُوْا اللّٰهَ تَوَّاباً رَّحِيْمًا اِلٰهِیْ فَقَدْ اَتَيْتُ
نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِراً تَآئِباً مِنْ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اغْفِرْ هَالِیْ يَا سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ
بِكَ وَ بِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَ
رَبِّیْ لِيَغْفِرَ لِیْ

تین مرتبہ کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

پھر کہے:

اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ
الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْیُ وَ
حَيْثُ فَقَدْ نَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ
السَّبْتِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ اَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَ
جَارُكَ فَاَضِفْنِیْ وَ اَجِرْنِیْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ
تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِیْ
وَ اَحْسِنْ ضِيَافَتِیْ وَ اَجِرْنَا وَ اَحْسِنْ

اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ اٰلِ بَيْتِكَ
وَ بِـمَـنْـزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَ بِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ
عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ۔

اتوار۔ زیارتِ حضرت علیؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَ الدَّوْحَةِ
الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ
الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَ عَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَ
نُوْحٍ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ

عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلآئِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَ
الْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلاَىَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ بِاسْمِكَ وَ
اَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَ جَارُكَ فَاَضِفْنِىْ يَا مَوْلاَىَ
وَ اَجِرْنِىْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ
مَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ
فِيْهِ وَ رَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ اٰلِ بَيْتِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَ بِحَقِّ ابْنِ

عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
سَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

زیارتِ جناب فاطمہ زہراؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِىْ
خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً اَنَا
لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَ
وَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَ اَنَا اَسْئَلُكِ
اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلاَّ اَلْحَقْتِنِىْ بِتَصْدِيْقِىْ

لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِىْ فَاشْهَدِىْ اَنِّىْ ظَاهِرٌ
بِوَلاَيَتِكِ وَ وِلاَيَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

پیر۔ زیارتِ امام حسنؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ

عَـلَيُك يَـا صِـفْـوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك يَـا
اَمِيـنَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك يَـا حُـجَّةَ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك يَـا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك
يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك يَا بَيَانَ حُكْمِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك يَـا نَـاصِـرَ دِيُنِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك اَيُّهَـا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيُك اَيُّهَا الُبَرُّ الُوَفِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك اَيُّهَا
الُـقَـآئِـمُ الُأَمِيُنُ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك اَيُّهَا الُعَالِمُ
بِـالتَّـاوِيُـلِ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك اَيُّهَـا الُهَـادِى

الُـمَهُـدِيُّ اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك اَيُّهَـا الطَّـاهِـرُ
الـزَّكِـيُّ اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك اَيُّهَـا التَّقِيُّ النَّقِيُّ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك اَيُّهَا الُحَقُّ الُحَقِيُقُ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيُك اَيُّهَـا الشَّهِيُـدُ الـصِّـدِّيُقُ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيُك يَـا اَبَـا مُـحَمَّدٍ الُحَسَنَ بُنَ عَلِيٍّ وَ
رَحُمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارتِ امام حسینؑ

اَلسَّلاَمُ عَـلَيُك يَـابُنَ رَسُوُلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيُك يَابُنَ اَمِيُرِ الُمُؤُمِنِيُنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيُك
يَـابُـنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الُعَالَمِيُنَ اَشُهَدُ اَنَّك قَدُ
اَقَمُـتَ الـصَّـلٰوةَ وَ اٰتَيُتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُتَ
بِـالُـمَعُرُوُفِ نَهَيُتَ عَنِ الُمُنُكَرِ وَ عَبَدُتَ
اللّٰهَ مُـخُـلِـصًـا وَ جَـاهَدُتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ
جِهَـادِهٖ حَتّٰى اَتٰيك الُيَقِيُنُ فَعَلَيُك السَّلاَمُ
مِنِّىُ مَا بَقِيُتُ وَ بَقِىَ الَّيُلُ وَ النَّهَارُ وَ عَلٰى

اٰلِ بَيُتِك الـطَّيِّبِيُـنَ الطَّاهِرِيُنَ اَنَا يَا مَوُلاَىَ
مَوُلًى لَك وَلِاٰلِ بَيُتِك سِلُمٌ لِمَنُ سَالَمَكُمُ
وَ حَـرُبٌ لِـمَنُ حَارَبَكُمُ مُؤُمِنٌ بِسِرِّكُمُ وَ
جَهُـرِكُـمُ وَ ظَاهِرِكُمُ وَ بَاطِنِكُمُ لَعَنَ اللّٰهُ
اَعُـدَآئَـكُـمُ مِـنَ الُأَوَّلِيُنَ وَ الُاٰخِرِيُنَ وَ اَنَا
اَبُـرَءُ اِلَـى اللّٰهِ تَـعَالٰى مِنُهُمُ يَا مَوُلاَىَ يَا اَبَا
مُـحَـمَّـدٍ يَا مَوُلاَىَ يَا اَبَا عَبُدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوُمُ
الُاِثُنَيُنِ وَ هُوَ يَوُمُكُمَا وَ بِاسُمِكُمَا وَ اَنَا فِيُهِ
ضَيُـفُـكُـمَـا فَـاَضِيُفَانِىُ وَ اَحُسِنَا ضِيَافَتِىُ

فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَ اَنَا فِيْهِ مِنْ
جِوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِیْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ
بِالضِّيَافَةِ وَ الْاِجَارَةِ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَ
اٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ۔

منگل۔ چوتھے، پانچویں اور چھٹے امامؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْیِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰی اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

اَعْلَامَ التُّقٰی اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلَادَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ
بِشَانِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَآئِكُمْ مُوَالٍ لِّاَوْلِيَائِكُمْ
بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَالیٰ اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ
اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَ
اَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَ
الْعُزّٰی صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِیَّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِی الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ يَا
مَوَالِیَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ الثُّلَثَآءِ وَ اَنَا
فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ
فَاَضِيْفُوْنِیْ وَ اَجِيْرُوْنِیْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ
وَ اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

بدھ۔ ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں امامؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
نُوْرَ اللّٰهِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰی اٰلِ
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ
لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَ جَاهَدْتُمْ فِیْ
اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰی اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ

اللّٰہُ اَعۡدَآئَکُمۡ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اَجۡمَعِیۡنَ
وَ اَنَا اَبۡرَءُ اِلَی اللّٰہِ وَ اِلَیۡکُمۡ مِنۡھُمۡ یَا مَوۡلاَیَ
یَا اَبَا اِبۡرَاھِیۡمَ مُوۡسَی بۡنَ جَعۡفَرٍ یَا مَوۡلاَیَ
یَا اَبَا الۡحَسَنِ عَلِیَّ بۡنَ مُوۡسیٰ یَا مَوۡلاَیَ یَا
اَبَا جَعۡفَرٍ مُحَمَّدَ بۡنَ عَلِیٍّ یَا مَوۡلاَیَ یَا اَبَا
الۡحَسَنِ عَلِیَّ بۡنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوۡلًی لَّکُمۡ
مُؤۡمِنٌ بِسِرِّکُمۡ وَ جَھۡرِکُمۡ مُتَضَیِّفٌ بِکُمۡ
فِیۡ یَوۡمِکُمۡ ھٰذَا وَ ھُوَ یَوۡمُ الۡاَرۡبَعَآءِ وَ

مُسۡتَجِیۡرٌ بِکُمۡ فَاَضِیۡفُوۡنِیۡ وَ اَجِیۡرُوۡنِیۡ بِاٰلِ
بَیۡتِکُمُ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ۔

جمعرات - زیارتِ حضرت امام حسن عسکریؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ
یَا حُجَّةَ اللّٰہِ وَ خَالِصَتَہٗ اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا
اِمَامَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ وَارِثَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ حُجَّةَ
رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ وَ عَلیٰ اٰلِ
بَیۡتِكَ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ یَا مَوۡلاَیَ یَا اَبَا

مُحَمَّدٍ الۡحَسَنَ بۡنَ عَلِیٍّ اَنَا مَوۡلًی لَكَ
وَلِاٰلِ بَیۡتِكَ وَ ھٰذَا یَوۡمُكَ وَ ھُوَ یَوۡمُ
الۡخَمِیۡسِ وَ اَنَا ضَیۡفُكَ فِیۡہِ وَ مُسۡتَجِیۡرٌ بِكَ
فِیۡہِ فَاَحۡسِنۡ ضِیَافَتِیۡ وَ اِجَارَتِیۡ بِحَقِّ اٰلِ
بَیۡتِكَ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ۔

جمعہ - زیارتِ حضرت امام مہدیؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ فِیۡ اَرۡضِہٖ
اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا عَیۡنَ اللّٰہِ فِیۡ خَلۡقِہٖ

اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا نُوۡرَ اللّٰہِ الَّذِیۡ یَھۡتَدِیۡ بِہٖ
الۡمُھۡتَدُوۡنَ وَ یُفَرِّجُ بِہٖ عَنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا الۡمُھَذَّبُ الۡخَآئِفُ
اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا الۡوَلِیُّ النَّاصِحُ اَلسَّلاَمُ
عَلَیۡكَ یَا سَفِیۡنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا
عَیۡنَ الۡحَیَاةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیۡكَ وَ عَلیٰ آلِ بَیۡتِكَ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ عَجَّلَ اللّٰہُ لَكَ مَا وَعَدَكَ
مِنَ النَّصۡرِ وَ ظُھُوۡرِ الۡاَمۡرِ اَلسَّلاَمُ عَلَیۡكَ یَا

مَوُلاَیَ اَنَا مَوُلاَکَ عَارِفٌ بِاُولٰیکَ وَ
اُخُرٰیکَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالیٰ بِکَ وَ بِآلِ
بَیُتِکَ وَ اَنُتَظِرُ ظُهُوُرَکَ وَ ظُهُوُرَ الُحَقِّ عَلیٰ
یَدَیُکَ وَ اَسُئَلُ اللّٰهَ اَنُ یُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنُ یَجُعَلَنِیُ مِنَ الُمُنُتَظِرِیُنَ
لَکَ وَ التَّابِعِیُنَ وَ النَّاصِرِیُنَ لَکَ عَلیٰ
اَعُدَآئِکَ وَ الُمُسُتَشُهَدِیُنَ بَیُنَ یَدَیُکَ فِیُ
جُمُلَةِ اَوُلِیَآئِکَ یَا مَوُلاَیَ یَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیُکَ وَ عَلیٰ آلِ

بَیُتِکَ هٰذَا یَوُمُ الُجُمُعَةِ وَ هُوَ یَوُمُکَ
الُمُتَوَقَّعُ فِیُهِ ظُهُوُرُکَ وَ الُفَرَجُ فِیُهِ
لِلُمُؤُمِنِیُنَ عَلٰی یَدَیُکَ وَ قَتُلُ الُکَافِرِیُنَ
بِسَیُفِکَ وَ اَنَا یَا مَوُلاَیَ فِیُهِ ضَیُفُکَ وَ
جَارُکَ وَ اَنُتَ یَا مَوُلاَیَ کَرِیُمٌ مِنُ اَوُلاَدِ
الُکِرَامِ وَ مَاُمُوُرٌ بِالضِّیَافَةِ وَ الُاِجَارَةِ
فَاَضِفُنِیُ وَ اَجِرُنِیُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیکَ وَ
عَلیٰ اَهُلِ بَیُتِکَ الطَّاهِرِیُنَ۔

حدیث کساء

بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُمِ

عَنُ جَابِرِ ابُنِ عَبُدُ اللّٰهِ الُاَنُصَارِیُ عَنُ
فَاطِمَةَ الزَّاهُرَاءِ عَلَیُهَا السَّلاَمُ بِنُتِ رَسُوُلِ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ قَالَ
سَمِعُتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتُ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیُ
رَسُوُلُ اللّٰهِ فِیُ بَعُضِ الُاَیَّامِ فَقَالَ السَّلاَمُ
عَلَیُکِ یَا فَاطِمَةُ فَقُلُتُ عَلَیُکَ السَّلاَمُ قَالَ

اِنِّیُ اَجِدُ فِیُ بَدَنِیُ ضُعُفًا فَقُلُتُ لَهٗ اُعِیُذُکَ
بِاللّٰهِ یَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعُفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ
اِیُتِیُنِیُ بِالُکِسَآءِ الُیَمَانِیُ فَغَطِّیُنِی بِهٖ فَاَتَیُتُهٗ
بِهٖ وَ صِرُتُ اَنُظُرُ اِلَیُهِ وَ اِذَا وَجُهُهٗ یَتَلَاَلَؤُ
کَاَنَّهُ الُبَدُرُ فِیُ لَیُلَةِ تَمَامِهٖ وَ کَمَالِه
﴿صلوات﴾ فَمَا کَانَتُ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا
بِوَلَدِیَ الُحَسَنِ قَدُ اَقُبَلَ وَ قَالَ السَّلاَمُ
عَلَیُکِ یَآ اُمَّاهُ فَقُلُتُ وَ عَلَیُکَ السَّلاَمُ یَا
قُرَّةَ عَیُنِیُ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیُ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیُ

اَشُـمُّ عِـنْـدَكِ رَآئِـحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ
جَدِّىْ رَسُـوْلِ الـلّٰـهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ
وَ قَـالَ السَّلَامُ عَـلَيْكَ يَـا جَـدَّاهُ يَا رَسُوْلَ
الـلّٰـهِ اَ تَـاْذَنُ لِىْ اَنْ اَدْخُـلَ مَعَكَ تَحْتَ
الْـكِسَآءِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ
يَـا صَاحِبَ حَوْضِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
مَـعَـهٗ تَـحْـتَ الْـكِسَـآءِ ﴿صلوات﴾ فَمَا
كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِىَ الْحُسَيْنِ قَدْ

اَقْبَـلَ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ
عَـلَيْكَ السَّلَامُ يَـا وَلَـدِىْ وَ يَا قُرَّةَ عَيْنِىْ وَ
ثَـمَـرَةَ فُـوَادِىْ فَـقَـالَ لِىْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّىْٓ اَشُمُّ
عِـنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ
رَسُـوْلِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتُ
نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنٰى
الْـحُسَيْـنُؑ نَـحْـوَ الْـكِسَـاءِ وَ قَـالَ السَّلَامُ
عَـلَيْكَ يَـا جَـدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَـلَيْكَ يَـا مَنِ
اخْتَـارَهُ الـلّٰـهُ اَتَـاْذَنُ لِـىْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعُكُمَا

تَـحْـتَ الْـكِسَـآءِ فَـقَـالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
وَلَـدِىْ وَ يَـا شَـافِعَ اُمَّتِىْ قَدْ اَذِنْـتُ لَكَ
فَـدَخَـلَ مَـعَهُـمَـا تَـحْـتَ الْـكِسَـآءِ
﴿صلوات﴾ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ
عَـلِىُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ
اَبَـا الْـحَسَـنِ وَ يَـآ اَمِيْـرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا
فَـاطِـمَـةُ اِنِّىْ اَشُـمُّ عِـنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً
كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِىْ وَ ابْنِ عَمِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

فَـقُـلْـتُ نَـعَـمْ هَـا هُـوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ
الْـكِسَـآءِ فَـاَقْبَـلَ عَلِىٌّؑ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ
السَّلَامُ عَـلَيْكَ يَـا رَسُوْلَ اللّٰهِﷺ اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ
اَكُـوْنَ مَـعَـكُـمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ لَهٗ وَ
عَـلَيْكَ السَّلَامُ يَـآ اَخِـىْ يَـآ وَصِيِّـىْ وَ
خَـلِيْـفَتِـىْ وَ صَاحِبَ لِوَآئِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَـدَخَـلَ عَلِىٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ﴿صلوات﴾
ثُـمَّ اَتَيْـتُ نَـحْـوَ الْـكِسَـآءِ وَ قُلْتُ السَّلَامُ
عَـلَيْكَ يَـآ اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَأْذَنُ لِىْ اَنْ

اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ وَ قَالَ وَ
عَلَیْکِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ وَ یَا بَضْعَتِیْ قَدْ
اَذِنْتُ لَکِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَلَمَّا اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ
الْکِسَآءِ اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ
الْکِسَآءِ وَ اَوْمَئَ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی اِلَی السَّمَآءِ وَ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَیْتِیْ وَ خَاصَّتِیْ وَ
حَآمَّتِیْ لَحْمُهُمْ لَحْمِیْ وَ دَمُهُمْ دَمِیْ
یُؤْلِمُنِیْ مَا یُؤْلِمُهُمْ وَ یَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُهُمْ

اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ لِّمَنْ
سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَ مُحِبٌّ
لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ
صَلَوٰتِكَ وَ بَرَکَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ
غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَیَّ وَ عَلَیْهِمْ وَ
اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِیْراً
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ یَا مَلَآئِکَتِیْ وَ
یَا سُکَّانَ سَمٰوٰتِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً
مَّبْنِیَّةً وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِیْراً وَ

لَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَّ لَا فَلَکاً یَّدُوْرُ وَ لَا
بَحْرًا یَّجْرِیْ وَ لَا فُلْکاً یَّسْرِیْ اِلاَّ فِیْ
مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ
الْکِسَاءِ فَقَالَ الْاَمِیْنُ جَبْرَائِیْلُ یَا رَبِّ وَ
مَنْ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَ جَلَّ هُمْ
اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ
فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَ بَنُوْهَا
﴿صلوات﴾ فَقَالَ جَبْرَآئِیْلُ یَا رَبِّ اَتَأْذَنُ
لِیْۤ اَنْ اَهْبِطَ اِلَی الْاَرْضِ لِاَکُوْنَ مَعَهُمْ

سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ
الْاَمِیْنُ جَبْرَائِیْلُ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُكَ السَّلَامُ
وَ یَخُصُّكَ بِالتَّحِیَّةِ وَالْاِکْرَامِ وَ یَقُوْلُ لَكَ
وَ عِزَّتِیْ وَ جَلَالِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً
مَّبْنِیَّةً وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّ
لَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَّ لَا فَلَکًا یَّدُوْرُ وَ لَا
بَحْراً یَّجْرِیْ وَ لَا فُلْکًا یَّسْرِیْ اِلَّا
لِاَجْلِکُمْ وَ مَحَبَّتِکُمْ وَ قَدْ اَذِنَ لِیْ اَنْ

اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَآ اَمِیْنَ
وَحْیِ اللّٰہِ اِنَّہٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
جَبْرَآئِیْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَوْحٰۤی
اِلَیْكُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَكُمْ تَطْھِیْرًا
فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ مَا
لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ

عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ
نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُكِرَ
خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ اَھْلِ
الْاَرْضِ وَ فِیْہِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا
اِلاَّ وَ نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْ بِھِمُ
الْمَلٰٓئِكَۃُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَھُمْ اِلٰی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا
فَقَالَ عَلِیٌّ اِذاً وَّ اللّٰہِ فُزْنَا وَ فَازَ شِیْعَتُنَا وَ
رَبِّ الْكَعْبَۃِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَا عَلِیُّ وَ
الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ

بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ
مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَ فِیْہِ
جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا وَ فِیْھِمْ مَھْمُوْمٌ
اِلاَّ وَ فَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَ لَا مَغْمُوْمٌ اِلاَّ وَ
كَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ وَ لَا طَالِبُ حَاجَۃٍ اِلاَّ وَ
قَضَی اللّٰہُ حَاجَتَہٗ فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّ اللّٰہِ فُزْنَا
وَ سُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ شِیْعَتُنَا فَازُوْ وَ سُعِدُوْا
فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ رَبِّ الْكَعْبَۃِ۔

مستحب نمازیں

نمازِ شب (تہجد)

نمازِ شب کا طریقہ:

پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ شب کی نیت سے پڑھے۔ جی کی پہلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد ایک دفعہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد ایک دفعہ سورہ کافرون پڑھے۔

باقی چھ رکعت میں جو چاہیں وہ چھوٹا سورہ پڑھیں
جب آٹھ رکعت نافلہ سے فارغ ہو جائیں تو تسبیح جناب
فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز
شفع بجالائیں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۃ توحید
ایک مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد
سورہ فلق پڑھیں۔

نماز شفع کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِی تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ
الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ قَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ
فَضْلَكَ وَ مَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَ لَكَ فِیْ

هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَ
مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ
عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ
مِنْكَ وَ هَا اَنَاذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا
مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰٓی اَحَدٍ
مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ
عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ

وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَ مَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ
اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَآ
اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

یہ پڑھنے کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس
میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد ایک
مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک مرتبہ سورہ قل

اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا قنوت میں
پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَ رَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَ مَا فِیْهِنَّ
وَ مَا بَیْنَهُنَّ وَ مَا فَوْقَهُنَّ وَ مَا تَحْتَهُنَّ وَ هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ سَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا

اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد ستّر (۷۰) مرتبہ یا سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار پڑھو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اس کے بعد سات (۷) مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَ جُرْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

پھر سات (۷) مرتبہ یہ کہے۔

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ کہے اَلْعَفْوَ

پھر اس کے بعد یہ کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ اس کے بعد ۴۰ زندہ یا مردہ مومنین کا نام لیکر دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا ....

دعائے حزین (بعد نماز شب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اُنَاجِیْكَ یَا مَوْجُوْدٌ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَآئِیْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ حَیَآئِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَیَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَکَّرُ وَ اَیَّهَا اَنْسٰی وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا الْمَوْتَ لَکَفٰی کَیْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْهٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ حَتّٰی مَتٰی

اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰی مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ صِدْقًا وَ لَا وَفَآءً فَیَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ یَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًی قَدْ غَلَبَنِیْ وَ مِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَکْلَبَ عَلَیَّ وَ مِنْ دُنْیَا قَدْ تَزَیَّنَتْ لِیْ وَ مِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اِنْ کُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ وَ اِنْ کُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ یَا قَبِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِیْ یَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ یُغَذِّیْنِیْ

بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَآءً اِرْحَمْنِیْ یَوْمَ اٰتِیْكَ
فَرْدًا شَاخِصًا اِلَیْكَ بَصَرِیْ مُقَلَّدًا عَمَلِیْ
قَدْ تَبَرَّءَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ مِنِّیْ نَعَمْ وَ اَبِیْ وَ
اُمِّیْ وَ مَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّیْ وَ سَعْیِیْ فَاِنْ لَمْ
تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَرْحَمُنِیْ وَ مَنْ یُؤْنِسُ فِیْ
الْقَبْرِ وَحْشَتِیْ وَ مَنْ یُنْطِقُ لِسَانِیْ اِذَا
خَلَوْتُ بِعَمَلِیْ وَ سَائَلْتَنِیْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ
بِهٖ مِنِّیْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَیْنَ الْمَحْرَبُ مِنْ
عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ

الشَّاهِدَ عَلَیْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ
قَبْلَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا
مَوْلَایَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَ النِّیْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ
یَا مَوْلَایَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَیْدِیْ اِلَی
الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ خَیْرَ
الْغَافِرِیْنَ۔

نماز جعفر طیار علیہ السلام

اس نماز کو اکسیر اعظم اور کبریت احمر سے تعبیر کیا گیا ہے اور انتہائی معتبر اسناد کے ساتھ اس کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں جن میں بڑے بڑے گناہوں کی بخشش بھی شامل ہے۔ اس کا بہترین وقت روز جمعہ کا آغاز ہے۔ یہ چار رکعت نماز ہے دو تشہد و سلام کے ساتھ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اذا زلزلت الارض، دوسری رکعت میں سورۂ والعادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ اذا جآء نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل ھو اللہ۔ اور ہر رکعت میں قرائت کے بعد پندرہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اس کے بعد رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پہلے سجدہ میں، دونوں سجدوں کے درمیان، دوسرے سجدہ میں، دوسرے سجدہ کے بعد دس دس مرتبہ یہی تسبیحات پڑھے جس کا مجموعہ ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہوگا۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ دوں جس کو تم نماز جعفر طیّار میں پڑھا کرو تو میں نے عرض کی کہ بیشک۔ فرمایا جب چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں جاؤ تو تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

سُبۡحَانَ مَنۡ لَبِسَ الۡعِزَّ وَ الۡوَقَارَ سُبۡحَانَ
مَنۡ تَعَطَّفَ بِالۡمَجۡدِ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبۡحَانَ
مَنۡ لاَّ يَنۡبَغِيۡ التَّسۡبِيۡحَ اِلاَّ لَهٗ سُبۡحَانَ مَنۡ
اَحۡصٰى كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمُهٗ سُبۡحَانَ ذِي
الۡقُدۡرَةِ وَ الۡكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ بِمَعَاقِدِ
مِنۡ عَرۡشِكَ وَ مُنۡتَهَى الرَّحۡمَةِ مِنۡ كِتَابِكَ
وَ اسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ الَّتِيۡ

تَمَّتۡ صِدۡقًا وَ عَدۡلاً صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ افۡعَلۡ بِيۡ كَذَا وَ كَذَا۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

شیخ اور سیدؒ نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ
میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے
نماز جعفر طیار تمام کرنے کے بعد ہاتھوں کو بلند کیا اور اس
طرح دعا پڑھی یَا رَبِّ یَا رَبِّ ایک سانس کے برابر
یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ ایک سانس برابر رَبِّ رَبِّ ایک
سانس کے برابر یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ایک سانس کے برابر

یَا حَیُّ یَا حَیُّ ایک سانس کے برابر یَا رَحِیۡمُ یَا
رَحِیۡمُ ایک سانس کے برابر۔ یَا رَحۡمٰنُ یَا
رَحۡمٰنُ سات مرتبہ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ سات
مرتبہ

اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَفۡتَتِحُ الۡقَوۡلَ بِحَمۡدِكَ وَ اَنۡطِقُ
بِالثَّنَآءِ عَلَيۡكَ وَ اُمَجِّدُكَ وَ لاَ غَايَةَ
لِمَدۡحِكَ وَ اُثۡنِيۡ عَلَيۡكَ وَ مَنۡ يَبۡلُغُ غَايَةَ
ثَنَآئِكَ وَ اَمَدَ مَجۡدِكَ وَ اَنّٰى لِخَلِيۡقَتِكَ كُنۡهُ

مَعۡرِفَةِ مَجۡدِكَ وَ اَيَّ زَمَنٍ لَمۡ تَكُنۡ
مَمۡدُوۡحًا بِفَضۡلِكَ مَوۡصُوۡفًا بِمَجۡدِكَ عَوَّادًا
عَلَى الۡمُذۡنِبِيۡنَ بِحِلۡمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ
اَرۡضِكَ عَنۡ طَاعَتِكَ فَكُنۡتَ عَلَيۡهِمۡ
عَطُوۡفًا بِجُوۡدِكَ جَوَادًا بِفَضۡلِكَ عَوَّادًا
بِكَرَمِكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ الۡمَنَّانُ ذُوۡ
الۡجَلاَلِ وَ الۡاِكۡرَامِ۔

اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اے مفضل جب
بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر طیّار ادا کرکے اس

دعا کو پڑھو اور پروردگار سے حاجت طلب کرو۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

نماز مغفرت والدین

والدین کے انتقال کے بعد کسی بھی وقت نماز ہدیہ والدین پڑھے۔

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے سورہ کی جگہ پر دس مرتبہ نیچے کی آیت پڑھے۔

رَبِّ اغْـفِـرْ لِـیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے سورہ کی جلہ پر نیچے کی آیت دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ۔

بعد سلام دس بار کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔

نماز غفیلہ

وقت:

یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے

نیت:

نماز غفیلہ پڑھتا ہوں دو رکعت سنت قربتہ الی اللہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے

وَ ذَا النُّـوْنِ اِذْ ذَّهَـبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَـقْـدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِیْ الظُّلُمَاتِ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْـتَ سُبْـحَـانَكَ اِنِّـیْ کُـنْـتُ مِـنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِكَ نُنْجِیْ الْمُؤْمِنِیْن۔

(سورہ انبیا ۲۱ء آیت ۸۷)

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلاَّ هُوَ، وَ یَـعْلَمُ مَا فِیْ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ، وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ

وَّرَقَـةٍ اِلاَّ يَعْـلَـمُـهَـا وَ لَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْـبٍ وَّ لَا يَـابِـسٍ اِلاَّ فِـىْ
كِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔

(سورہ انعام۶ آیت۵۹)

اس کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰـهُـمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا
يَعْلَمُهَا اِلاَّ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَفْعَلَ بِىْ......

اپنی حاجت بیان کرے، پھر کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى
طَلِبَتِىْ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
لَمَّا قَضَيْتَهَا لِىْ......

اپنی حاجت طلب کرے.

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا وَاسِعًا وَ عَمَلاً
صَالِحًا وَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا طَاهِرًا اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِىْ

تَعْلَمُ حَاجَتِىْ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ۔

نماز وحشت قبر

میّت پر قبر کی پہلی شب بہت سخت اور وحشت ناک ہوتی ہے۔ جس میں کسی کے لئے دو رکعت نماز ہدیۂ میّت اور دو رکعت نماز وحشت پڑھنی چاہیئے۔ جس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد اور ایک بار آیت الکرسی دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورہ انّا انزلناہ پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانَ بن فلان

فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

استغاثہ برائے امام زمانؑ

سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ امام
زمانہ کی بارگاہ میں استغاثہ ہے۔

دو رکعت نماز حمد اور کسی سورہ کے ساتھ پڑھنے کے
بعد رو بقبلہ زیر آسمان یہ استغاثہ اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلاَمُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ
صَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَ بَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ

التَّآمَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَ وَلِيِّهٖ فِىْ اَرْضِهٖ
وَ بِلاَدِهٖ وَ خَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ عِبَادِهٖ وَ
سُلاَلَةِ النُّبُوَّةِ وَ بَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَ الصَّفْوَةِ
صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَ
مُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَ
نَاشِرِ الْعَدْلِ فِى الطُّوْلِ وَ الْعَرْضِ وَ
الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ
الْمَرْضِيِّ وَ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ
الْوَصِيِّ بْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ الْهَادِى

الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَىَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ

الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَ الْاِمَامِ
عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلاَىَ سَلاَمَ مُخْلِصٍ لَكَ فِى الْوِلاَيَةِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِىُّ قَوْلاً وَ فِعْلاً
وَ اَنْتَ الَّذِىْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّ
عَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا
فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَ
قَرَّبَ زَمَانَكَ وَ كَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَ اَعْوَانَكَ
وَ اَنْجَزَ لَكَ مَا وَ عَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ

الْقَآئِلِيْنَ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا فِىْ الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً
وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ يَا مَوْلاَىَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حَاجَتِىْ كَذَا وَ كَذَا

یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کرے۔

فَاشْفَعْ لِىْ فِى نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ
اِلَيْكَ بِحَاجَتِىْ لِعِلْمِىْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ
شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً وَّ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ

مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَ ارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَ
بِالشَّانِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ
سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِىْ نُجْحِ طَلِبَتِىْ وَ اِجَابَةِ
دَعْوَتِىْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِىْ۔

اس کے بعد جو بھی چاہے حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

مفاتیح الجنان کے مؤلف کا کہنا ہے کہ بہتر ہے کہ اس استغاثہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد انّا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ اذا جآءنصر اللہ۔

نماز حضرت رسول اللہؐ

سید بن طاؤسؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ نے نقل کیا ہے کہ آپؑ سے نماز جعفر طیار کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ نماز رسول اکرمؐ سے کیوں غافل ہو؟ شاید وہ نماز جعفر طیار سے الگ کوئی نماز ہو؟

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نماز مشہور نمازوں میں ہے جس کو تمام لوگوں نے اپنی روایت میں نقل کیا ہے اور بعض لوگوں نے اس کو بھی روزِ جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے اگر چہ روایت میں جمعہ کی خصوصیت کا ذکر نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ اسے باقی ایامِ ہفتہ میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع میں سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کر سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَاحِدًا وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ قَوْلُكَ حَقٌّ وَ اِنْجَازُكَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ

النَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ اَخَّرْتُ وَ اَسْرَرْتُ وَ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

فضیلت:

خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب فرماتا ہے۔

نماز حضرت علی علیہ السلام

تعداد — چار رکعت

وقت — شب جمعہ اور روز جمعہ

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قل ہو اللہ، پچاس بار۔ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ مَنْ لاَّ تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لاَ
تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لاَّ اضْمِحْلاَلَ
لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لاَّ يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ
سُبْحَانَ مَنْ لاَّ انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ
لاَّ يُشَارِكُ اَحَداً فِى اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لاَّ
اِلٰهَ غَيْرُهٗ۔

اپنی حاجت طلب کرے پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ لَمْ يُجَازِ بِهَا
اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِىْ نَفْسِىْ اَنَا
عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا
رَبَّاهُ اِلٰهِى بِكَيْنُوْنَتِكَ يَا اَمَلاَهُ يَا رَحْمَانَاهُ
يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ لاَ حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى
رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِىَ الدَّمِ فِىْ عُرُوْقِىْ يَا
سَيِّدَاهَ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَارَبَّاهُ
عَبْدُكَ عَبْدُكَ لاَ حِيْلَةَ لِىْ وَ لاَ غِنٰى بِىْ

عَنْ نَفْسِىْ وَ لاَ اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَ لاَ نَفْعاً
اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَايِعِ
عَنِّىْ وَ اضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّىْ اَفْرَدَنِىْ
الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ
يَا اِلٰهِىْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ فَكَيْفَ
اَنْتَ صَانِعٌ بِىْ وَ لَيْتَ شِعْرِىْ كَيْفَ
تَقُوْلُ لِدُعَآئِىْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لاَ فَاِنْ
قُلْتَ لاَ فَيَا وَيْلِىْ يَا وَيْلِىْ يَا وَيْلِىْ يَا عَوْلِىْ
يَا عَوْلِىْ يَا عَوْلِىْ يَا شِقْوَتِىْ يَا شِقْوَتِىْ يَا

شِقْوَتِىْ يَا ذُلِّىْ يَا ذُلِّىْ يَا ذُلِّىْ اِلٰى مَنْ وَ
مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَا ذَا اَوْ اِلٰى
اَىِّ شَىْءٍ اَلْجَاُ وَ مَنْ اَرْجُوْ وَ مَنْ يَجُوْدُ
عَلَىَّ بِفَضْلِهٖ حِيْنَ تَرْفُضُنِىْ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ وَ اِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ
وَ الرَّجَآءُ لَكَ فَطُوْبٰى لِىْ اَنَا السَّعِيْدُ وَ اَنَا
الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰى لِىْ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ يَا
مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا
مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لاَ عَمَلَ لِىْ اَبْلُغُ بِهٖ

نَجَاحَ حَاجَتِیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ
جَعَلْتَهٗ فِیْ مَكْنُوْنِ غَیْبِكَ وَ اسْتَقَرَّ عِنْدَكَ
فَلاَ یَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی شَیْءٍ سِوَاكَ اَسْئَلُكَ
بِهٖ، وَ بِكَ وَ بِهٖ فَاِنَّهٗ اَجَلُّ وَ اَشْرَفُ
اَسْمَآئِكَ لاَ شَیْءَ لِیْ غَیْرُ هٰذَا وَ لاَ اَحَدَ
اَعْوَدُ عَلَیَّ مِنْكَ یَا كَیْنُوْنُ یَا مُكَوِّنُ یَا مَنْ
عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ یَا مَنْ اَمَرَنِیْ بِطَاعَتِهٖ یَا مَنْ
نَهَانِیْ عَنْ مَعْصِیَّتِهٖ وَ یَا مَدْعُوٌّ یَا مَسْئُوْلُ
یَا مَطْلُوْبًا اِلَیْهِ رَفَضْتُ وَصِیَّتَكَ الَّتِیْ

اَوْصَیْتَنِیْ وَ لَمْ اُطِعْكَ وَ لَوْ اَطَعْتُكَ فِیْمَا
اَمَرْتَنِیْ لَكَفَیْتَنِیْ مَا قُمْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ وَ اَنَا
مَعَ مَعْصِیَتِیْ لَكَ رَاجٍ فَلاَ تَحُلْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ مَا رَجَوْتُ یَا مُتَرَحِّماً لِیْ اَعِذْنِیْ مِنْ
بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ مِنْ
تَحْتِیْ وَ مِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِیْ
اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِیْ وَ بِعَلِیٍّ وَلِیِّ وَ
بِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلاَمُ اجْعَلْ
عَلَیْنَا صَلَوَاتِكَ وَ رَافَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ

اَوْسِعْ عَلَیْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ
وَ جَمِیْعَ حَوَآئِجِنَا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا نامہ اعمال اس قدر صاف ستھرا ہو جاتا ہے گویا اسی دن اس کی ولادت ہوئی ہے۔ نماز گذار کا گناہ باقی نہیں

رہتا۔ مرحوم شیخ عباس قمیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اس نماز کو جمعہ یا شب جمعہ ادا کیا اور نماز کے بعد کہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ اٰلِهٖ۔

تو اسے بارہ بار قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

مرحوم سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں مزید فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا سکرات موت، قیامت کی بھوک، پیاس، ابلیس کے شر سے بچا رہے گا اور جس دن نماز پڑھی ہے اگر اسی شب و روز میں مر گیا تو درجہ شہادت پر فائز

ہوگا اس کے نماز و روزے مقبول ہونگے اور قبض روح کے بعد رضوان کو اس کی روح حوالے کی جائے گی۔

(شرح الصلوٰۃ اردو کافی ص ۱۵۹)

نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ ذِیُ الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِیُ الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَ الْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَ الْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرٰی وَقْعَ الطَّيْرِ فِی

الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لاَ هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد سو بار صلوٰۃ پڑھے۔

صلوٰۃ کے بعد آستین اور زانو سے کپڑا ہٹا کر سجدہ میں جائے اور حالت سجدہ میں خدا سے دعا مانگے پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرَهٗ رَبٌّ يُدْعٰی يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ يُخْشٰی يَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهٗ مَلِكٌ يُتَّقٰی يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ وَزِيْرٌ يُؤْتٰی يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُرْشٰی يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ بَوَّابٌ يُغْشٰی يَا مَنْ لاَ يَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلاَّ كَرَمًا وَ جُوْداً وَ عَلٰی كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلاَّ عَفْوًا وَ صَفْحًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِی۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ اس نماز کو جناب جبرئیل امینؑ نے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تک پہنچایا تھا۔

نماز حضرت امام حسنؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

دو-دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ

تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ تَسْتُرَ عَلَيَّ ذُنُوْبِيْ وَ تَغْفِرَ هَالِيْ وَ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ وَ لَا تُعَذِّبْنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ مِنِّيْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَ جُوْدَكَ يَسَعُنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

نماز امام حسینؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں۔

سورہ حمد پچاس بار، سورہ توحید پچاس بار،

رکوع میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

دوسرے سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی مکمل کی جائیگی۔

نماز امام زین العابدینؑ

تعداد	چار رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَ

مَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز امام محمد باقرؑ

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، تسبیحات اربعہ سو بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَ مَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَآئِكَ مَا يَسَعُنِيْ وَ تُلْهِمَنِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ

رَسُوْلِكَ وَ اَنْ تَعْطِيَنِیْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لاَ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ وَ لَمْ اُصِبْ خَيْراً قَطُّ اِلاَّ مِنْكَ يَا اَبْصَرَ الْاَبْصَرِيْنَ وَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نمازامام جعفرصادقؑ

تعداد دورکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، حسب ذیل آیت سو بار۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ وَ الْمَلآئِكَةُ وَ اُوْلُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَ يَا حَاضِرَ كُلِّ مَلاَءٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا شَاهِدُ غَيْرَ غَائِبٍ وَ غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ يَا

قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَ يَا حَیُّ مُحْيِیَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ الْقَآئِمَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ يَا حَيًّا حِيْنَ لاَ حَیَّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

تعداد دورکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید بارہ بار،
نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰهِیْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَ ضَلَّتِ
الْاَحْلاَمُ فِیْكَ وَ وَجِلَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ وَ
هَرَبَ كُلُّ شَیْءٍ اِلَیْكَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْیَآءُ
دُوْنَكَ وَ مَلَأَ كُلَّ شَیْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ
الرَّفِیْعُ فِیْ جَلاَلِكَ وَ اَنْتَ الْبَهِیُّ فِیْ

جَمَالِكَ وَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ فِیْ قُدْرَتِكَ وَ
اَنْتَ الَّذِیْ لاَ یَئُوْدُكَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِیْ
یَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِیْ وَ یَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ
اَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ بِلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اٰمَنْتُ
بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی
عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِالنِّعْمَةِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ لاَ
یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَ

فِیْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَ فِیْ اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ وَ فِیْ
سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ۔

نماز امام رضاؑ

تعداد : چھ رکعت
وقت : روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک
بار، سورہ دہر دس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ
وَ یَا اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ
اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ یَا رَبَّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَ یٰسٓ
وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ اَسْئَلُكَ یَا اَحْسَنَ مَنْ
سُئِلَ وَ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ
اَعْطٰی یَا خَیْرَ مُرْتَجٰی اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز امام محمد تقیؑ

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ستر بار،
نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَ الْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَ الْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُوْنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ

بَصَرِيْ وَ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِيْ۔

نماز حضرت امام علی نقیؑ

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ یٰس ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ رحمٰن ایک بار
نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا بَآرُّ يَا وَصُوْلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَآئِبٍ وَ يَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَ يَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّآمِّ الْحَيِّ
الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَ نُوْرِ
الْاَرْضِيْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ
الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ۔

نماز حضرت امام حسن عسکریؑ

تعداد — چار رکعت

وقت — روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد یا تسبیحات اربعہ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لاَ اِلٰهَ
اِلاَّ اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ اَنْتَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الَّذِیْ لاَ
يُذِلُّكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لاَ
اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ خَالِقُ مَا يُرٰی وَ مَا لاَ يُرٰی
الْعَالِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ اَسْئَلُكَ
بِاٰلاَئِكَ وَ نَعْمَآئِكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ
الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَ

اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ
لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَسْئَلُكَ
بِاَنَّكَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ
الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ
شَیْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ اِلضَّآرُّ
النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْبَاعِثُ
الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰاتِ وَ
الْاَرْضِ ذُو الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ وَ ذُوالطَّوْلِ
وَ ذُوْ الْعِزَّةِ وَ ذُوْ السُّلْطَانِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ عِلْماً وَ اَحْصَيْتَ
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ۔

نمازامام زمانؑ

تعداد دورکعت

وقت روزجمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار
لیکن اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچنے
کے بعد اسے سو بار کہے۔ پھر سورہ حمد کو مکمل کرکے سورہ
توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ
علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلاَءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ
انْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا
وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى
وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِالَّذِيْنَ
اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَ عَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ

بِقَآئِمِهِمْ وَ اَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ
يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِىْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَاىَ
يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ
اُنْصُرَانِىْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَاىَ يَا مُحَمَّدُ يَا
عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِىْ فَاِنَّكُمَا
حَافِظَاىَ يَا مَوْلاَىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا
مَوْلاَىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلاَىَ يَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ۔

نماز مسجد جمکران

نماز امام زمان علیہ السلام مسجد جمکران میں بھی پڑھی جائے گی لیکن اس اضافہ کے ساتھ۔

ذکر رکوع وسجدہ	:	سات بار
نماز کے بعد سجدہ میں صلوٰۃ	:	سو بار
تسبیح حضرت زہراؑ	:	ایک بار

نماز وقت حاجت

نماز امام زمان علیہ السلام، صاحب حاجت اور دشمن سے خائف بھی حسب ذیل شرائط کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

- شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے۔
- غسل کے بعد نماز پڑھے۔
- ذکر رکوع وسجدہ سات بار کرے۔
- نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمِدَةُ لَكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَ مِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَ شَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَ غَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَیَّ لاَ مَنًّا مِنِّیْ بِهٖ عَلَيْكَ وَ قَدْ

عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِیْ عَلٰی غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَ لاَ الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَ لاَ الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَ لٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَایَ وَ اَزَلَّنِیَ الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ وَ الْبَيَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ غَيْرُ ظَالِمٍ لِیْ وَ اِنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔

جب تک سانس نہ ٹوٹے يَا كَرِيْمُ، يَا كَرِيْمُ کی تکرار کرتا رہے۔

پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ خَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ وَلَدِيْ وَ سَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لاَ اَخَافَ وَ لاَ اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ

اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ يَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ۔

(دشمن کا نام لے۔)

سجدہ میں جا کر آہ و زاری کے ساتھ خدا سے حاجت طلب کرے۔

فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ جس کسی مومن ومومنہ نے اس نماز کوادا کیا اسی وقت آسمان کے در کھل جائیں گے او رحاجت پوری ہوجائے گی۔

نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ

تعداد	آٹھ رکعت
زمان	جمعہ

طریقہ:

نماز صبح کی طرح دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

چار رکعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کرے اور چار رکعت حضرت خاتون جنت سلام اللہ علیہا کو پھر اس دعائے ہدیہ کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَ مِنْكَ السَّلاَمُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلاَمُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلاَمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنَّا اِلٰى وَلِيِّكَ فُلاَنٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ بَلِّغْهُ اِيَّاهَا وَ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ فِيْكَ وَ فِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ فِيْهِ فِيْهِ۔

نوٹ: یہ دعا ہر روز ہدیہ کرتے وقت پڑھی جائے۔

تحفہ نماز

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بروز جمعہ، تعداد چار چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسین علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

وقتِ مصیبت کی نماز

جب مصیبت میں مبتلا ہو تو چار رکعت نماز وقتِ مصیبت کی نماز کی نیت سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

مَا شَاءَ اللّٰهُ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالاً وَ وَلَدًا

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظَّالِمِيۡنَ۔

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌ بِالۡعِبَادِ

نماز تمام کرنے کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ کے بعد دعائیں طلب کرے خدا حاجت کو مستجاب فرمائیگا۔

فضیلت:

امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک شخص ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا ہوا ہے حضرتؑ نے فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا فقر و فاقہ نے

یہاں پہنچایا ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا یہاں سے چلو اس نماز کو پڑھو خدا تمہاری مشکل کو برطرف فرمائیگا۔

نماز وقت خوف

تعداد چار رکعت، زمان خوف و ہراس کے وقت۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید، پچاس بار، نماز کے بعد صلوٰۃ سو بار پڑھے۔

فضیلت:

یہ وہ نماز ہے جس کو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مشکلوں اور برے حالات میں پڑھتی تھیں۔

(مستدرک ج ۶، ۲-۳۰۱)

نماز دفع درد

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

وقت : ایک تہائی رات باقی ہو

طریقہ:

پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

(عدۃ الداعی صفحہ ۴۶۳)

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيمُ، يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَ اصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا

اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَ اَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعَ فَاِنَّهٗ قَدْ اَغَاظَنِيْ وَ اَحْزَنَنِيْ۔

نماز شب دفن

تعداد : دو رکعت

وقت : دفن کی رات

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید دو بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ تکاثر دس بار، سلام کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ

(میت کا نام لے)

فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ پہلی رات میت پر بہت سخت گذرتی ہے لہٰذا ہر مومن کو چاہیئے کہ میت کی طرف سے صدقہ دے۔ اور اگر نہ دے سکتا ہو تو اس نماز کو پڑھے نماز کے ثواب کو ہزار ملک میت تک پہنچاتے ہیں اور قبر کو کشادہ کرتے ہیں۔

(مصباح صفحہ ۴۱۱ فصل ۳۷)

نماز مغفرت

تعداد دو رکعت

زمان روز جمعہ بعد نماز عصر

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ فلق پچیس بار۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، سورہ ناس پچیس بار۔نماز کے بعد پچیس بار کہے۔

لا حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

نماز عفو

تعداد : دو رکعت

زمان : کسی وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

سجدہ میں:

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں:

رَبِّ عَفُوَكَ عَفُوَكَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

نماز استغفار

تعداد دو رکعت

وقت کسی وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہوکر:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

(مستدرک ج۶ صفحہ ۳۰۶)

نمازتوبہ

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان : کسی وقت

طریقہ:

غسل کے بعد

نوٹ:

صاحب مصباح نے طولانی دعا تحریر کی ہے۔ اختصار کے پیش نظر ترک کر رہے ہیں۔صحیفہ کاملہ کی دعائے توبہ بھی اس جگہ پڑھی جاسکتی ہے جیسا صاحب کتاب نے ارشاد فرمایا ہے۔

(مصباح فصل ۳۴-۳۴، صفحہ ۳۸۴-۴۱۱)

نماز وسعت رزق

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط:

(۱) آغاز پنجشنبہ، جمعہ یا دوشنبہ سے کرے۔

(۲) غسل کرے۔

طریقہ:

سلام کے بعد حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں صلوٰۃ ہدیہ کرے۔

صلوٰۃ سوبار، اور نیچے دی ہوئی آیۂ کریمہ ایک سو انسٹھ بار پڑھے۔

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

(سورہ طلاق ۲-۳)

⌘ چالیس دن اس آیۂ کریمہ کو ۱۵۹/ بار تلاوت کرے۔

⌘ چالیسویں دن اس آیۂ کریمہ کو ایک سو اٹھاسی بار پڑھے۔

نماز وسوسہ

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح

فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ناممکن ہے چالیس دن کے اندر کوئی شخص وسوسہ میں مبتلا نہ ہو لہٰذا جب کبھی ایسی کیفیت طاری ہو تو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے عافیت وسلامتی کا مطالبہ کرے۔

نماز حصول مال وعزّت

تعداد دو رکعت

وقت جمعرات کے دن

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، اور نیچے دی ہوئی آیۂ کریمہ کو پانچ سو بار پڑھے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا۔

فضیلت:

اس نماز کے لئے صاحب گوہر ''شب چراغ'' نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے، دعا مستجاب ہو کر رہتی ہے۔

نماز وقت سفر

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان وقت سفر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ السَّاعَةَ نَفْسِیْ وَ
اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ وَ دُنْیَایَ وَ
اٰخِرَتِیْ وَ خَاتَمَةِ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيْنَا
اَللّٰهُمَ اجْعَلْنَا فِیْ جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لاَ تَسْلُبْنَا
نِعْمَتِكَ وَ لاَ تُغَيِّرُ مَا بِنَا مِنْ عَافِيَتِكَ وَ
فَضْلِكَ يَا مَوْلاَيَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلاَّ مِنْكَ
وَ خَابَتِ الْاَمَالُ اِلاَّ فِيْكَ اَسْئَلُكَ اِلٰهِیْ مَنْ
حَقُّهُ وَاجِبٌ عَلَيْكَ مِمَّنْ جَعَلْتَ لَهُ الْحَقَّ

عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِیْ۔

پھر کہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَمَامِیْ وَ عَلِیٌّ وَرَائِیْ وَ
فَاطِمَةُ فَوْقَ رَاسِیْ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ
عَلٰى يَسَارِیْ، وَ عَلِیٌّ و مُحَمَّدٌ وَ جَعْفَرٌ وَ
مُوْسٰى وَ عَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ عَلِیٌّ وَ الْحَسَنُ
وَ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ حَوْلِیْ اِلٰهِیْ مَا
خَلَقْتَ خَلْقًا خَيْراً مِّنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِیْ

بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ دَعْوَاتِیْ بِهِمْ مُسْتَجَابَةً وَ
حَوَائِجِیْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَ ذُنُوْبِیْ بِهِمْ
مَغْفُوْرَةً وَ اٰفَاتِیْ بِهِمْ مَدْفُوْعَةً وَ اَعْدَائِیْ
بِهِمْ مَقْهُوْرَةً و رِزْقِیْ بِهِمْ مَبْسُوْطَةً اَللّٰهُمَّ
صَلِّی عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

(مصباح فصل ۲۳ صفحہ ۱۸۶-۸۷)

نماز نافلہ صبح

تعداد : دو رکعت

وقت فضیلت : صبح کاذب

طریقہ : نماز صبح کی طرح

نماز نافلہ ظہر

تعداد : آٹھ رکعت

وقت : اول زوال سے ظہر سے قبل

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

نماز نافلہ عصر

تعداد : آٹھ رکعت

وقت : عصر سے قبل

طریقہ : نماز صبح کی طرح

نماز نافلہ مغرب

تعداد : چار رکعت

وقت : نماز مغرب کے بعد

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو، دو رکعت

نماز بعد مغرب

تعداد : دس رکعت

وقت : نافلہ مغرب کے بعد

طریقہ :

نماز صبح کی طرح، دو' دو رکعت کر کے، ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار۔

فضیلت:

نمازی کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(مستدرک، ج٦ صفحہ ٢٩٩)

نماز بعد مغرب

تعداد : دو رکعت

وقت : بعد مغرب

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لاَ رَيۡبَ فِيۡهِ، هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ۔ وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ، وَ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لاَ يُؤۡمِنُوۡنَ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ عَلٰى سَمۡعِهِمۡ، وَ عَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ، وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالۡيَوۡمِ

الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ
مَا يَشْعُرُوْنَ۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ، فَزَادَهُمُ
اللّٰهُ مَرَضًا، وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ، بِمَا كَانُوْا
يَكْذِبُوْنَ۔

(سورہ بقرہ آیت ۱-۱۰)

سورہ اعراف کی ذیل کی آیات: ایک بار

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ۔

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ، وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار آیۃ الکرسی ایک بار، بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ، وَ اِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ، وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ
وَ رُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

اِلَيُكَ الُمَصِيُرُ۔ لاَ يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفُسًا اِلاَّ وُسُعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتُ وَ عَلَيُهَا مَا اكُتَسَبَتُ، رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذُنَآ اِنُ نَّسِيُنَآ اَوُ اَخُطَانَا، رَبَّنَا وَ لاَ تَحُمِلُ عَلَيُنَآ اِصُرًا كَمَا حَمَلُتَهٗ عَلَى الَّذِيُنَ مِنُ قَبُلِنَا، رَبَّنَا وَ لاَ تُحَمِّلُنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعُفُ عَنَّا، وَ اغُفِرُ لَنَا، وَ ارُحَمُنَا، اَنُتَ مَوُلٰنَا فَانُصُرُنَا عَلَى الُقَوُمِ الُكٰفِرِيُنَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

فضیلت:

نمازی کو نماز کے عوض چھ لاکھ حج کا ثواب عطا ہوگا۔

(مستدرک، ج۶ صفحہ ۲۹۹)

نماز غفلت

تعداد : دو رکعت

وقت : مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

تم لوگ وقت غفلت میں نماز پڑھو چاہے دو ہی رکعت کیوں نہ ہو۔

اصحاب نے پوچھا وقت غفلت کیا ہے؟ حضرتؐ نے فرمایا۔

مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت اس نماز کا پڑھنے والا کرامت کے گھر کا مستحق ہوگا۔

(مستدرک صفحہ ۳۰۲ ج۶)

نماز بے گناہ

تعداد چار رکعت

وقت بعد مغرب

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

فضیلت:

نماز کے بعد نمازی خدا کے نزدیک کوئی گناہ نہیں رکھتا۔

(مستدرک، ج۶ صفحہ ۳۰۴)

نماز نافلہ عشاء

تعداد : دو رکعت، صبح کی طرح

وقت : نماز عشاء کے بعد

طریقہ : بیٹھ کر

نماز جمعہ

تعداد : چار رکعت

وقت : طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ملک ایک بار، حٰم سجدہ ایک بار

فضیلت:

اس نماز کے لئے بھی حضرت مرسل اعظمؐ نے فرمایا:

(۱) نمازی کو خداوند کریم جنت عطا فرمائیگا۔

(۲) اہلبیت علیہم السلام اس کے شفیع ہونگے ۔

(۳) قبر کے فشار اور محشر کی ہول سے محفوظ رہے گا۔

نماز شب شنبہ

تعداد : دو رکعت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر تین بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال تین بار

نماز کے بعد استغفر اللہ سو بار، صلوٰۃ سو بار

فضیلت:

اپنی جگہ سے اٹھے گا نہیں کہ خدا گناہوں کو بخش چکا ہوگا۔

نماز یوم شنبہ

تعداد دس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان چاشت کے وقت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید تین بار

فضیلت:

اللہ ایک لاکھ اولاد اسماعیل کے غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیگا، اسی طرح ایک ہزار شہید و صدیق کا ثواب بھی عنایت فرمائیگا۔

نماز شب یکشنبہ

تعداد چار رکعت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی اکیس بار

فضیلت:

رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ دنیا وآخرت میں نمازی کی حفاظت فرمائیگا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگر مر گیا تو اللہ کے مخلصوں میں شمار ہوگا اور شفاعت روز قیامت اس کے شامل حال ہوگی، اسے جنت میں چار شہر دیئے جائیں گے۔

نماز یوم یکشنبہ

تعداد چار رکعت

وقت چاشت کے قریب

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کوثر تین بار، سورہ توحید تین بار

فضیلت:

جہنم سے نجات کا پروانہ عطا ہوگا' نفاق کے مذموم عیب سے محفوظ رہے گا، عذاب خدا سے بچا رہے گا ہر مسکین کے صدقہ کا ثواب پائیگا۔ نمازی کو دس حج کا ثواب اور آسمانوں کے ستاروں کے برابر درجات جنت میں ترقی ہوگی۔

نماز شب دوشنبہ

تعداد چار رکعت دو- دو رکعت پڑھے

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد سات بار، سورہ قدر ایک بار، نماز کے بعد پڑھے۔

صلوٰۃ سو بار، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ جِبُرئیل سو بار، لعن بر ظالمین سو بار، آیۃ الکرسی ایک بار۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ ٹوٹے کہتا رہے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیُ حَقًّا

پھر کہے۔

وَ لاَ اتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ لِمَعَاقِدِ الْعِزَّةِ مِنْ عَرْشِكَ وَ بِمَوْضَعِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ۔

حاجت طلب کرے۔

نماز روز دوشنبہ

تعداد : چار رکعت

وقت : سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ فلق ایک بار

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ناس ایک بار

نماز کے بعد "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" دس بار پڑھے۔

فضیلت:

اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف کردے گا اور جنت الفردوس میں اس کو آراستہ محل عنایت فرمائیگا جس میں حوریں زعفران مشک اور کافور کی بنی ہوئی ہونگی ان کے چہروں کی ضیاء سے سورج کی چمک دمک ماند پڑ جائے گی۔

نماز شب سہ شنبہ

تعداد دو رکعت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سات بار

فضیلت:

نماز گذار کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کا مرتبہ بلند ہوگا، اللہ جنت میں سچے موتیوں سے بنے

ہوئے خیمہ میں رہائش مرحمت فرمائیگا اس خیمہ کی وسعت دنیا کے شہروں سے زیادہ ہوگی۔

نماز روز سہ شنبہ

تعداد	چار رکعت
وقت	سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار سورہ یسین ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال تین بار، سورہ حم سجدہ ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار، سورہ دخان ایک بار۔

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار، سورہ ملک ایک بار

نوٹ:

اگر کوئی سورہ یسین، سورہ حم سجدہ، سورہ دخان اور سورہ ملک نہ پڑھنا چاہے تو ان سوروں کی جگہ پر ہر رکعت میں اکاون بار سورہ توحید پڑھ سکتا ہے۔

فضیلت:

نمازی کو وہ ثواب ملتا ہے جو کسی نبیؑ کو تبلیغ کے صلے میں دیا جاتا ہے، اُس ثواب کا مستحق ہوتا ہے جو زمین کے وزن برابر سونا راہ خدا میں خیرات کرنے پر ملا کرتا ہے، اللہ کے نزدیک اس کا وہ مرتبہ ہوتا ہے جو ایک ہزار غلام کو آزاد کرنے والے کا ہوا کرتا ہے۔

اس کے نامۂ اعمال میں ستّر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک ہزار حج و عمرہ کے ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔

نماز شب چہارشنبہ

تعداد	تیس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ توحید سات بار

فضیلت:

اللہ تعالیٰ نمازی کو قیامت کے دن جناب ایوب، جناب ذکریا اور جناب عیسیٰ علیہم السلام کے عمل کے برابر ثواب عطا فرمائیگا، اور سچے موتیوں کے ایک ہزار شہر سے

نوازے گا جس میں طرح طرح کے جواہرات کا استعمال ہوگا اور بے شمار آراستہ حوریں وہاں اس کی پذیرائی کے لئے ہونگی۔

نماز روز چہارشنبہ

دو رکعت	تعداد

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کافرون ایک بار، سورہ توحید ایک بار، سورہ فلق ایک بار

فضیلت:

قیامت کے دن ستّر ہزار ملک نمازی کی طرف سے استغفار کریں گے اور دنیا کے شہروں سے زیادہ بڑے بڑے قصر عطا ہونگے۔

نماز شب پنجشنبہ

دو رکعت	تعداد
مغرب وعشاء کے درمیان	وقت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی پانچ بار، سورہ کافرون پانچ بار، سورہ توحید پانچ بار، سورہ فلق پانچ بار، سورہ ناس پانچ بار

فضیلت:

نماز کے بعد استغفر اللہ پندرہ بار کہے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے تا کہ حق والدین سے عہدہ برآء ہوسکے۔

نماز روز پنجشنبہ

چار رکعت	تعداد
ظہر وعصر کے درمیان	وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی سو بار

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار

نماز کے بعد پڑھے۔

لَا اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لاَ شَـرِيْكَ لَـهٗ لَـهُ الْـمُـلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

فضیلت:

نمازی کو اللہ رجب، شعبان اور رمضان کے روزوں کا ثواب عطا فرمائیگا۔اسی طرح حج وعمرہ اور پچاس رکعت نماز کا ثواب عنایت فرمائیگا۔ ہر آیت کے عوض عابد کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ہر آیت کے بدلے دوسو

بیویاں دے گا۔

نماز شکر

تعداد دو رکعت، کسی وقت بھی، پہلی رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ توحید۔ اور رکوع وسجدہ یہ دعا کئی دفعہ پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا شُكْرًا وَ حَمْدًا حَمْدًا

دوسری رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ کافرون پڑھے۔ رکوع وسجدہ میں یہ دعا چند بار پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اسْتَجَابَ دُعَائِىْ وَ اَعْطَانِىْ مَسْئَلَتِىْ وَ قَضٰى حَاجَتِىْ۔

(بحار، ج۹۵ ص۳۰)

فضیلت:

اس نماز کے پڑھنے سے خدا نعمتوں میں اضافہ فرماتا ہے۔ مرحوم نوریؒ فرماتے ہیں کہ ہر واجب نماز کو ادا کرنے کے بعد نماز شکر پڑھنا چاہیئے۔

آدابِ زیارت

زیارت، پاکیزہ اور نمونہ کمال ارواح اور حق نما آئینوں کا دیدار ہے۔ زائر خود کو عظیم اور بلندیوں پر فائز پیکروں اور معصوم راہنماؤں کے سامنے دیکھتا ہے، اپنے نقص اور اولیاء کے کمال کے اعتراف کے ساتھ، ان کے فضائل کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ان پر درود بھیجتا ہے، ان کا دامن تھام لیتا ہے، ان کی راہِ روش اختیا کرتا ہے۔

اس لئے زیارت کی اولین شرط 'ادب' ہے اور ادب معرفت و محبت کے سایہ میں وجود پذیر ہوتا ہے۔ خود کو رسول خداؐ کے سامنے دیکھنے اور ائمہؑ کے قبور کے پاس

کھڑے ہونے کے بھی ظاہری و باطنی آداب ہیں۔ بحار الانوار اور علماء کی کتابوں میں آدابِ زیارت کے بارے میں بہت کچھ نقل ہوا ہے لیکن ہم یہاں چند آداب تحریر کرتے ہیں:

۱۔ روضہ — درگاہ — میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا، باطہارت ہونا، نیز غسل کرتے وقت اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَ طَهُوْرًا وَ حِرْزًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ وَ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِيْ، وَ

اشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ، وَ سَهِّلْ لِيْ بِهِ اَمْرِيْ۔

۲۔ پاک وصاف لباس پہننا اور عطر لگانا۔

۳۔ جب زیارت کی غرض سے نکلے تو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ خضوع و خشوع کے ساتھ آئے، سر جھکائے رکھے، ادھر اُدھر نگاہ نہ کرے اور راستہ میں آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ فضول باتیں اور کسی سے جھگڑا وجدال نہ کرے۔

۴۔ جب حرم اور زیارت کے لئے جائے تو زبان سے خدا کی حمد و تسبیح کرے، محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے

اور ذہن کو یادِ خدا اور نام اہل بیتؑ سے معطر کرے۔

۵۔ حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعا پڑھے، اذنِ باریابی حاصل کرے، دل پر رقت طاری کرنے کی کوشش کرے، صاحبِ قبر کی عظمت و منزلت کے تصوّر کے ساتھ یہ خیال کرے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری بات سن رہا ہے۔ ہمارے سلام کا جواب دیتا ہے۔ جب دل پر رقت طاری ہو جائے اور معنویت وجود میں آجائے تو درگاہ میں داخل ہو جائے اور زیارت کرے۔

۶۔ داخل ہوتے وقت دائیں اور حرم سے نکلتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکھے جیسا کہ مسجد میں داخل

ہوتے اور نکلتے وقت ایسا ہی کرنا مستحب ہے۔

۷۔ ضریح کے برابر میں کھڑے ہو کر زیارت نامہ پڑھے۔

۸۔ معصومین کی قبور پر زیارت پڑھتے وقت ضریح کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کرے۔ زیارت سے فارغ ہونے کے بعد تضرّع وزاری کے ساتھ دعا مانگے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے، پھر بالائے سر کی طرف جائے اور قبلہ رو ہو کر دعا کرے اور زیارت پڑھے۔

۹۔ حاجت پوری ہونے اور ضرورت برطرف ہونے کے لئے صاحبِ قبر کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ قرار

دے۔

۱۰۔ اگر ضعیف نہیں ہے اور کوئی دوسرا عذر بھی نہیں ہے تو کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

۱۱۔ قبر مطہر پر نظر پڑتے ہی اور زیارت سے قبل آہستہ سے اللّٰہ اکبر کہے۔

۱۲۔ ائمہ اطہارؑ سے وارد ہونے والی دعائیں پڑھیں۔

۱۳۔ اگر ائمہ کی زیارت کی ہے تو حرم مطہر میں دو رکعت نماز —— بہتر ہے بالائے سر کے پاس —— پڑھے۔ منقول دعائیں پڑھے، اپنی حاجت طلب کرے، آرام و اطمینان اور ترتیل کے ساتھ قرآن کی

تلاوت کرے اور اس کا ثواب معصوم کی روح کو ہدیہ کرے۔

۱۴۔ حرم میں ناشائستہ، لغو و بیہودہ اور فضول قسم کے مباحثہ سے پرہیز کرے۔

۱۵۔ زیارت و نماز اتنی بلند آواز سے نہ پڑھے، کہ جس سے دوسروں کی زیارت میں خلل پڑے۔

۱۶۔ زیارت کے بعد باہر نکلنے میں عجلت کرے تاکہ دوبارہ زیارت کرنے کا اور زیادہ اشتیاق پیدا ہوسکے اور دوسرے بھی زیارت سے مشرف ہوسکیں۔ حرم میں عورتوں کے ساتھ مخلوط ہونے سے پرہیز کرے، ہر قسم کے گناہ اور خطا سے بچے حرم کی

حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح زائروں کے جم غفیر ہونے کی صورت میں ان کا خیال رکھے اور انھیں زیارت کرنے کا موقع دے۔

۱۷۔ شہر سے باہر آتے وقت پیامبر اکرمؐ اور امامؑ سے رخصت ہونا (ائمہؑ کی زیارتِ وداع کتاب میں درج ہے)۔

۱۸۔ زیارت کے تمام مراحل میں ضروری ہے کہ توبہ و استغفار کرے، نیز ضرورت مندوں کو صدقہ دے اور مستحق لوگوں کے لئے انفاق —— خرچ —— کرے۔

۱۹۔ زیارت سے روحی و معنوی کمال اور صفائے قلب

انسان کے لئے زمین ہموار ہونی چاہئیے تاکہ زائر اخلاق و زندگی اور طہارت و تقوی کے ذریعہ اولیاء خدا سے قریب ہوجائے۔ اور زیارت، توبہ و طہارت اور باطنی تزکیہ کا وسیلہ بن جائے۔ اور یہ چیزیں توفیق خدا اور ان بزرگوں کی محبت و معرفت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہیں زیارت کی قدر و قیمت کی بنیاد بھی معرفت پر استوار ہے اور ائمہ و معصومینؑ کی زیارت کے بارے میں 'عارفًا بحقٍّ' اسی نکتہ کی طرف اشارہ ہے اور معرفت کے بغیر زیارت کا کوئی ثواب نہیں ہوتا ہے۔